تصوّرِ خُدا

ازروئے بائبل

اسٹیفن رضا

(ایم اے [illegible] گری[illegible] ب[illegible]ٹی ایچ)

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں۔

کتاب کا نام: تصورِ خُدا، ازروئے بائبل

مصنف: اسٹیفن رضا آ(ایم اے انگریزی ادب، پی ٹی ایچ)

کمپوزنگ: سیمسن رضا آ

سنِ اشاعت: جون، 2025

سلسلہ: ازروئے بائبل (ای کتابیں)

ناشر: فاختہ ڈیجیٹل لائبریری۔ کراچی، پاکستان

ہدیہ: 500 روپے (5$ یا مساوی)

رابطہ: +92-333-8684-282

(WhatsApp, Message Only)

❊ ❊ ❊

فہرستِ عنوانات

(نوٹ: آپ کسی بھی عنوان پر کلک یا ٹیپ کر کے مطلوبہ عنوان پر جا سکتے ہیں)

ابتدائیہ۔ ہالی وُوڈ کی فلم: God's Not Dead 6

تمہید۔ مثال: ہاتھی، چار اندھے اور ایک نیا کردار 11

1۔ خُدا کون ہے؟ ایک عمومی اور بائبلی نظریہ 24

2۔ خدا کے بارے میں چند دلچسپ حقائق 27

3۔ کیا خُدا واقعی موجود ہے، ازروئے بائبل 31

4۔ خُدا کے وجود کا انکار کرنے والوں کے لئے چند قابلِ غور باتیں 45

5۔ خُدا کے بارے میں ماہرین، علماء، شعراء اور سائنسدانوں کے اقوال 51

6۔ خُدا دیکھنے میں کیسا ہے؟ 56

7۔ بائبل بتاتی ہے کہ خُدا ایک ہے 62

8۔ خُدا کے کام 64

9۔ خُدا کے نام 72

10۔ سائنس اور خُدا 77

11۔ ...GOD Stands for 79

12۔ بائبل مقدس کی منفرد تعلیم 81

اختتامی کلمات 86

❊ ❊ ❊

1

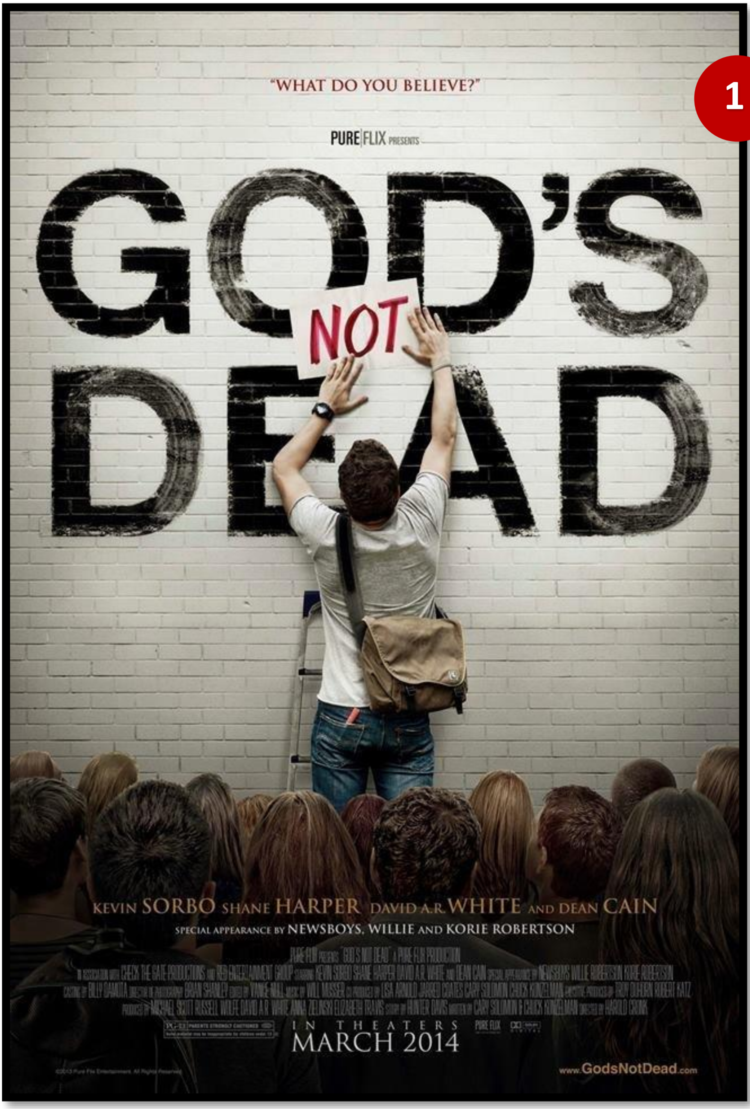
"WHAT DO YOU BELIEVE?"
PURE FLIX PRESENTS
GOD'S NOT DEAD
KEVIN SORBO SHANE HARPER DAVID A.R. WHITE AND DEAN CAIN
SPECIAL APPEARANCE BY NEWSBOYS, WILLIE AND KORIE ROBERTSON
IN THEATERS
MARCH 2014
www.GodsNotDead.com

ہالی وُوڈ کی فلم:

God's Not Dead

عزیز قاری،

مسیح یسوعؔ کے جلالی، بابرکت اور قدوس نام میں آپ کی سلامتی ہو!

2014 میں امریکہ سے ایک انگریزی مسیحی ڈرامہ فلم ریلیز ہوئی تھی جس کا نام تھا **God's Not Dead** (جس کی تصویر آپ نے اندرونی سرِورق پر بھی دیکھی ہے)۔ اِس فلم نے منظرِ عام پر آتے ہی ایک طرف تو خُدا کے وجود کا انکار کرنے والوں کو بُری طرح پچھاڑ کے رکھ دیا اور دوسری طرف ایمانداروں کے لئے دفاعِ ایمان کے حوالے سے سوچنے سمجھنے کی نئی جہتیں بھی متعارف کرائیں۔ اِس فلم میں ہوتا یوں ہے کہ جوش وہیٹن (Josh Wheaton) نامی ایک مسیحی اسٹوڈنٹ کا اپنے ایک ملحد فلسفی پروفیسر جیفری ریڈیسنؔ (Jeffrey Radisson) کے ساتھ اُس وقت ایک تنازعہ شروع ہو جاتا ہے جب وہ بھری کلاس میں سب کے سامنے خُدا کو ایک من گھڑت اور افسانوی کردار کہہ کر کلاس کے سارے طلباو طالبات سے کہتا ہے کہ وہ سب ایک ایک کاغذ پر بڑے بڑے حروف میں **God is dead** لکھیں اور پھر اُس کاغذ پر اپنا اپنا نام لکھ کر اُسے جمع کرائیں تب ہی وہ اُنہیں امتحان میں پاس کرے گا۔۔۔ جوشؔ اپنی جماعت کا واحد اسٹوڈنٹ ہے جو یہ لکھنے سے انکار کر دیتا ہے۔ جرح کرنے پر بھی جب

جوشؔ اپنے استاد کے ساتھ اتفاق نہیں کرتا تو اُستاد اُسے اِس موضوع پر پوری کلاس کے سامنے مناظرہ کرنے کی دعوت دے دیتا ہے جس کا فیصلہ پوری کلاس کرے گی کہ کون جیتا اور کون ہارا۔ پہلے دو مناظروں میں پروفیسر جوشؔ کے سارے دلائل کو اُڑا کے رکھ دیتا ہے۔ جوشؔ کی ہار واضح طور پر دیکھتے ہوئے، کہ اب اُس کا تعلیمی کیریئر تباہ ہو جائے گا، اُس کی گرل فرینڈ کیراؔ (Kara) اُسے چھوڑ جاتی ہے۔ تیسرے اور حتمی مناظرے میں، جوشؔ جب اپنے پروفیسر سے یہ سوال پوچھتا ہے کہ "آپ خُدا سے اتنی نفرت کیوں کرتے ہیں؟" تو پروفیسر غصے سے لال پیلا ہو کر اُسے بتانے لگتا ہے کہ کس طرح اپنی ماں کی ناگہاں موت کے دردناک مناظر دیکھ کر اُسے خُدا سے نفرت ہو گئی تھی۔ تب جوشؔ اُس سے پوچھتا ہے کہ اگر خُدا کا کوئی وجود ہی نہیں تو آپ نفرت کس سے کر رہے ہیں؟ اِس بات کا پروفیسر کے پاس کوئی جواب نہیں ہوتا۔۔۔۔ پروفیسر کو آئیں بائیں شائیں کرتا دیکھ کر ایک چائینز اسٹوڈنٹ اپنی جگہ سے اُٹھ کر نعرہ لگا دیتا ہے، God's Not Dead۔ اِس کے بعد اَور بھی کئی اسٹوڈنٹس کھڑے ہو کر یہی نعرہ دہرانے لگتے ہیں کہ God's Not Dead جس پر پروفیسر جھنجھلا اُٹھتا ہے اور پھر ہارے ہوئے انداز میں کلاس روم سے باہر چلا جاتا ہے۔

اِس کے بعد اِس فلم کے تین اَور سیکوئیل بھی آئے اور ابھی ۲۰۲۴ کے ماہِ ستمبر میں اِس کا پانچواں سیکوئیل بھی ریلیز ہو چکا ہے اور یہ سارے سیکوئلز بھی مَیں نے دیکھ رکھے ہیں۔ آپ بھی ضرور دیکھئے گا کیونکہ اُن سے بھی آپ کو اِس حوالے سے بہت کچھ سیکھنے کو ملے گا۔

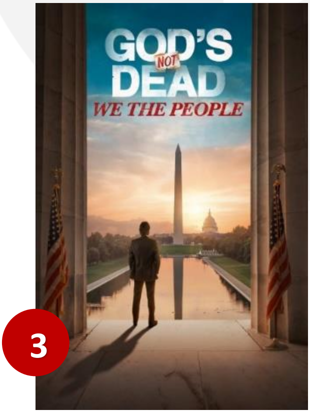

میرے اپنے تجربے کے مطابق، خُدا کی ذات کو سمجھنے کا سب سے بڑا ذریعہ بائبل مقدس ہے۔ جسے ہم خُدا کا الہامی کلام مانتے ہیں۔ مگر بائبل مقدس کے علاوہ، مَیں نے موضوعِ ہذا کو مزید گہرائی کے ساتھ سمجھنے کے لئے دیگر ذرائع سے بھی استفادہ کیا جن میں قاموس الکتاب، اور انگریزی سے اُردو زبان میں میری اپنی دو ترجمہ کی ہوئی کتب، (۱) جوش میکڈوول صاحب کی تصنیف "خُدا اور بائبل کے بارے میں اکثر پوچھے جانے والے ۷۷ سوالات" اور (۲) جناب کینتھ رچرڈ سیمپلز کی کتاب "بلاشک وشبہ" شامل ہیں۔

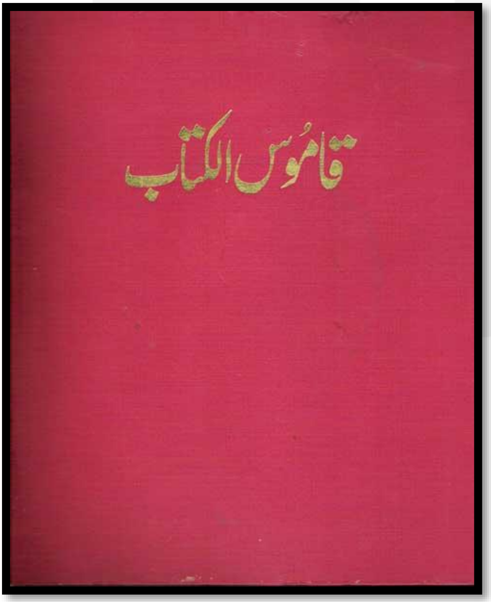

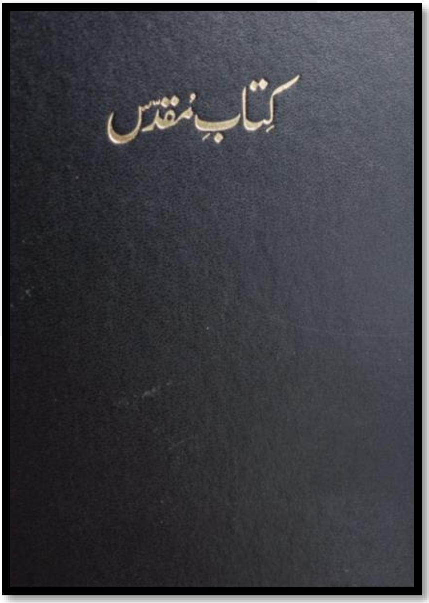

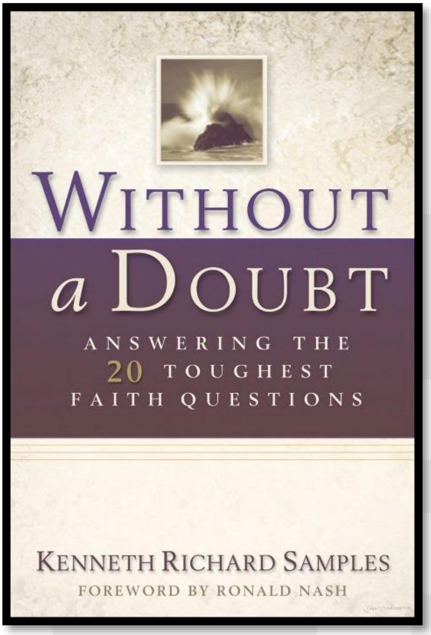

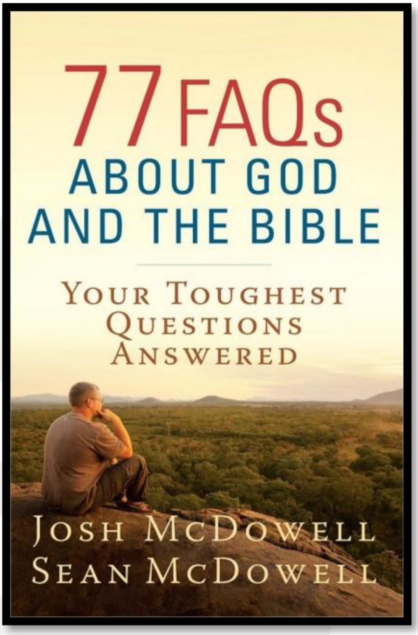

مثال: ہاتھی، چار اندھے اور ایک نیا کردار

کہا جاتا ہے کہ چار اندھے تھے جنہیں معلوم ہُوا کہ شہر میں ہاتھی آیا ہے چنانچہ اُنہوں نے ہاتھی کو دیکھنے کا فیصلہ کر لیا۔ چونکہ وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ تو سکتے نہیں تھے اِس لئے اُنہوں نے ہاتھی کے قریب پہنچ کر اُسے چھو اور ٹٹول کر اندازہ لگانے کی کوشش کی کہ ہاتھی کیسا ہوتا ہے۔ لہٰذا چاروں اندھے آگے بڑھے اور جس کے ہاتھ

ہاتھی کے جسم کا جو حصہ لگا اُس نے سمجھا کہ ہاتھی ایسا ہوتا ہے۔ اِس کے بعد جب وہ اپنے محلے میں واپس آئے تو لوگوں نے پوچھا کہ ہاتھی کے بارے میں بتائیں کہ ہاتھی کیسا ہوتا ہے تو ہر ایک نے اپنے اپنے تجربے کی روشنی میں بتانا شروع کیا۔ جس اندھے کا ہاتھ ہاتھی کی سونڈ پر لگا اُس نے کہا ہاتھی ایک موٹے بانس جیسا ہوتا ہے۔ دوسرے کا ہاتھ ہاتھی کے کان پر لگا تھا تو اُس نے کہا کہ ہاتھی تو ہاتھ والے پنکھے جیسا ہوتا ہے۔ تیسرے نے کہا جس کا ہاتھ ہاتھی کی ٹانگ پر لگا تھا، ہاتھی ایک ستون جیسا ہوتا ہے۔ اور چوتھے اندھے نے چونکہ اُس کے دانت کو چھوُا تھا اُس نے کہا کہ ہاتھی ایک سخت، مگر گول تلوار جیسا ہوتا ہے۔

کہانی میں ایک نیا موڑ

تبھی ایک ایسے آدمی کا پاس اُن کے پاس سے گزر ہوتا ہے جس نے اپنی آنکھوں سے ہاتھی کو دیکھ رکھا تھا۔ اُن کی باتیں سُن کر وہ اُن کے پاس رُک کر اُنہیں سمجھاتا ہے کہ تم سب لوگ ہاتھی کو اپنے اپنے طور پر بیان کر رہے ہو مگر ہاتھی اِس سے کہیں بڑھ کر ہے۔ ویسے تم چاروں اپنی اپنی جگہ ٹھیک کہہ رہے ہو مگر تم میں سے کوئی

بھی ہاتھی کو پورے طور پر بیان نہیں کر پا رہا۔ پھر وہ اپنے تجربے کی روشنی میں اُنہیں بتاتا اور سمجھاتا ہے کہ ہاتھی در حقیقت کیا ہوتا ہے۔

مَیں سمجھتا ہوں کہ یہ پانچواں شخص وہ مسیحی ایماندار ہے جس کی روحانی آنکھیں کھلی ہیں اور وہ بائبل مقدس، یسوع مسیح پر ایمان اور روح القدس کی معموری سے حاصل کردہ معرفت کے وسیلہ سے خُدا کو دوسروں کی نسبت زیادہ بہتر انداز میں جانتا اور سمجھتا ہے۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ،

کیا ہم خُدا کو حقیقی معنوں میں جان سکتے ہیں؟

یہ بات سچ ہے کہ خُدا کی ذات ایک وسیع و عریض موضوع ہے جس کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کسی ایک کتاب، ایک ویڈیو یا ایک نشست میں کبھی پورا نہیں کیا جا سکتا بلکہ حقیقت تو وہ مقولہ ہے جس کو ہم بچپن سے سنتے آرہے ہیں کہ اگر اِس دُنیا کے سارے دریا، سمندر اور ندی نالے سیاہی یعنی انک اور سارے درخت قلم یعنی پین بن جائیں تو بھی خالق خُدا کی تعریف بیان نہیں کی جا سکتی۔ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ خُدا کی

ذاتِ اقدس ایک اتنا بڑا اور وسیع مضمون ہے کہ اِس کا مکمل احاطہ کرنا کسی انسان کے بس کی بات نہیں کیونکہ جتنا خدا بڑا ہے اُس کی ذات کے پہلو بھی اتنے ہی عمیق اور متعدد ہیں البتہ یہ حقیقت بھی اظہر من الشمس ہے کہ خُدا چاہتا ہے ہم اُس کی ذات کے مکاشفوں کا کھوج لگائیں، اُسے جانیں اور اُس کے ساتھ ایک شخصی تعلق قائم کریں۔

یہاں مَیں یہ بات واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ میری دانست میں زیادہ علم یا حکمت کا مطلب یہ نہیں کہ انسان خُدا کی ذات پر ہی سوال اُٹھانا شروع کر دے بلکہ زیادہ علم و دانش کا مطلب ہے انسان خُدا کے اتنا زیادہ قریب ہو جائے۔ علم کو ہتھیار بنا کر علم کے حقیقی ماخذ و منبع کے خلاف علمِ بغاوت بلند کر دینا سراسر نادانی اور قابلِ افسوس امر ہے۔

اب ابتدائی سوال یہ ہے کہ کیا ہم حقیقی معنوں میں خُدا کو جان سکتے ہیں؟

جیسا کہ پہلے کہا جا چکا ہے کہ خُدا کی ذات اِس کائنات کا سب سے بڑا بھید اور ایک ایسا سربستہ راز ہے جس کی کھوج لگانا اگرچہ کسی انسان کے اپنے بس کی بات نہیں تو

بھی صدیوں سے انسان مختلف ذریعوں سے خُدا اور حقیقی خُدا کو جاننے کی جستجو میں مسلسل کوشاں ہے۔

1. ایوب ۱۱:۷۔۸۔ کیاتُو تلاش سے خُدا کو پا سکتا ہے؟ کیاتُو قادرِ مُطلق کا بھید کمال کے ساتھ دریافت کر سکتا ہے؟ وہ آسمان کی طرح اُونچا ہے۔ تُو کیا کر سکتا ہے؟ وہ پاتال سے گہرا ہے۔ تُو کیا جان سکتا ہے؟

2. واعظ ۱۱: ۵۔ جَیسا تُو نہیں جانتا ہے کہ ہوا کی کیا راہ ہے اور حامِلہ کی رَحِم میں ہڈِّیاں کیوں کر بڑھتی ہیں وَیسا ہی تُو خُدا کے کاموں کو جو سب کُچھ کرتا ہے نہیں جانے گا۔

یاد رکھئے گا، یہ پرانے عہد نامے کی باتیں ہیں کیونکہ تب خُدا کو جاننا یا پانا واقعی مشکل تھا مگر نئے عہد نامے کی تعلیم بالکل فرق ہے جہاں ہمیں بتایا گیا ہے کہ یسوعؔ مسیح کے دُنیا میں آنے سے خُدا کو جاننا ہمارے لئے بہت آسان ہو گیا ہے کیونکہ اُس نے دُنیا میں آ کر بانگِ دُہل کہا تھا کہ

- ”جس نے مجھے دیکھا اُس نے باپ (خُدا) کو دیکھا“ (یوحنا ۱۴:۹)۔

پھر روح القدس کی حضوری اور معموری نے اِس مشکل کو مزید آسان بنا دیا جس پر ہم آگے چل کر مزید بات کریں گے۔

چنانچہ، اگر ہم یہ جاننے چاہتے ہیں کہ از روئے بائبل خُدا کو جاننے کے کون کون سے ذرائع ہیں تو بائبل مقدس ہمیں بتاتی ہے کہ ہم مظاہرِ تخلیق و فطرت، خُدا کے کاموں، اپنے ضمیر کی آواز، فرشتوں، نبیوں اور خادموں، خُدا کے تحریری کلام یعنی بائبل مقدس، یسوع مسیح اور روح القدس کے وسیلہ سے خُدا کو زیادہ گہرے طور پر جان سکتے ہیں۔ اِن میں سے چند اول الذکر کا شمار عام الہام میں ہوتا ہے جو سب انسانوں کو یکساں حاصل ہوتا ہے جبکہ آخر الذکر یعنی روح القدس کا شمار خاص الہام میں ہوتا ہے جو صرف روح القدس سے معمور ایمانداروں کو حاصل ہوتا ہے۔

اگرچہ اِن تمام ذرائع پر الگ الگ سے تفصیلی بات کی جاسکتی ہے مگر یہاں ہم صرف روح القدس کی معرفت پر بات کرتے ہیں جس کے بارے میں لکھا ہے :

- ۱۔ کرنتھیوں ۲: ۱۰۔ لیکن ہم پر خُدا نے اُن کو رُوح کے وسِیلہ سے ظاہِر کِیا کیونکہ رُوح سب باتیں بلکہ خُدا کی تہہ کی باتیں بھی دریافت کرلیتا ہے۔

اِس کا مطلب یہ ہُوا کہ جب کوئی شخص روح القدس سے معمور ہو جاتا ہے تو اُسے خُدا کے خاص الہام کے ذریعہ سے معرفت حاصل ہونا شروع ہو جاتی ہے اور خُدا کا شکر ہے مَیں ایک روح القدس سے معمور خادم آپ سے اِس وقت مخاطب ہوں۔

پھر خُدا کو جاننے کا ایک اَور خاص ذریعہ ایمان ہے جس کے بارے میں بائبل مقدس فرماتی ہے کہ :

- عبرانیوں ۱۱:۳۔ ایمان ہی سے ہم معلوم کرتے ہیں کہ عالَم خدا کے کہنے سے بنے ہیں۔ یہ نہیں کہ جو کچھ نظر آتا ہے ظاہری چیزوں سے بنا ہو۔
- عبرانیوں ۱۱:۶۔ اور بغَیر اِیمان کے اُس کو پسند آنا ناممکِن ہے۔ اِس لِئے کہ خُدا کے پاس آنے والے کو اِیمان لانا چاہئے کہ وہ مَوجُود ہے اور اپنے طالبوں کو بدلہ دیتا ہے۔

یہاں، مَیں سمجھتا ہوں کہ خُدا کو جاننا ہمارے لئے بڑے فخر اور خوشی کی بات ہے جیسے لوقا کی انجیل ہمیں بتاتی ہے کہ اِس حوالے سے یسوعؔ نے بڑی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا تھا :

لوقا ۱۰:۲۱۔ اسی گھڑی وہ روح القدس سے خوشی میں بھر گیا اور کہنے لگا اے باپ آسمان اور زمین کے خداوند! میں تیری حمد کرتا ہوں کہ تو نے یہ باتیں داناؤں اور عقلمندوں سے چھپائیں اور بچوں پر ظاہر کیں۔

موضوعِ ہذا کا تعارف، اہمیت اور ضرورت

1. خدا کی ذات کے مکاشفے کو کھولنا۔ کسی بھی خادم کے لئے اس سے بڑھ کر خوشی اور برکت کی اَور کیا بات کیا ہو سکتی ہے۔
2. خدا کی ذات کا مطالعہ کرنا اور دوسروں کو اس کے بارے میں بتانا کہ ہمارا خدا کتنا بڑا ہے۔
3. اپنے بچوں اور خاص طور پر اپنی نوجوان نسل کو بتانا اور تعلیم دینا کہ ہم کس خدا کی عبادت کرتے ہیں اور ہمارا خدا کون ہے۔
4. ہم سب جانتے ہیں کہ یہ برگشتگی، گمراہی اور بے راہروی کا دَور ہے جس میں اپنے ایمان پر قائم رہنا ہر گزرتے دِن کے ساتھ مشکل سے مشکل تر ہوتا جارہا ہے۔ اِس کے اَور بھی کئی اسباب ہو سکتے ہیں مگر سب سے بڑی وجہ دنیا داری سے لگاؤ اور ایسے مشاغل میں زیادہ دلچسپی کا رجحان جن کا

روحانیت سے کوئی تعلق نہیں۔ اِس لئے اِس موضوع پر ہر دَور میں بات کرنا بے حد ضروری ہوتا ہے خاص طور پر آج کے زمانے میں تو اِس موضوع پر بات کرنا بہت زیادہ ضروری ہو گیا ہے۔

5. اِس کی اَور وجہ خُدا کے وجود سے انکار یعنی الحاد یا تشکیکیت میں روز افزوں اضافہ ہے۔

آپ یقیناً اِس حقیقت سے بخوبی واقف ہوں دُنیا میں تین قسم کے لوگ پائے جاتے ہیں،

(ا) خُدا پر ایمان رکھنے والے (theist) یعنی ایمان والے یا ایماندار کہا جاتا ہے اور دُنیا میں اِن کی تعداد سب سے زیادہ ہے،

(۲) خُدا پر ایمان نہ رکھنے والے (atheist) جنہیں ملحد یا دہریئے کہا جاتا ہے اور دُنیا میں اِن کی تعداد بہت کم ہے مگر برگشتگی اور گمراہی میں روزافزوں اضافے کی بنا پر اِن کی تعداد میں بھی بڑی تیزی کے ساتھ اضافہ ہوتا جارہا ہے اور۔۔۔

(۳) تیسری قسم کے لوگ ہیں متشککین (agnostics) جو گومگو کی حالت میں ہیں یعنی وہ پورے یقین سے کچھ بھی نہیں کہہ سکتے اِنہیں لاادری بھی کہا جاتا ہے۔

خُدا پر ایمان رکھنے والوں کو ہماری طرف سے مبارکباد، شاباش اور دعائے خیر۔

یوں تو یہ کتاب اِن تینوں انسانوں کی اِن تینوں انواع و اقسام سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے لئے ہے مگر ہمارا سب سے بڑا اور اصل ہدف متشککین ہیں تا کہ کسی طرح اُنہیں گمراہی کا شکار ہونے سے بچایا جائے کیونکہ خُدا کے وجود کا انکار صرف اِس دُنیا تک کا معاملہ نہیں بلکہ اِس کا تعلق موت کے بعد کی زندگی یعنی آخرت سے بھی ہے۔ یہاں تو جیسے تیسے گزر جائے گی لیکن وہاں خُدا کو مانے بغیر نہیں چلے گی۔

خُدا کے وجود پر ایمان رکھنے والے دو مکاتیبِ فکر ہیں :

(۱) monotheism (یعنی ایک خُدا پر ایمان رکھنا۔)

(۲) polytheism (یعنی ایک سے زیادہ خداؤں، دیوی دیوتاؤں یا معبودوں پر ایمان رکھنا۔

بائبل مقدس خدائے واحد پر ایمان کی تعلیم دیتی ہے جس کی بنا پر مسیحیت کو دینِ توحید کہا جاتا ہے۔

تاہم آج کے دَور کا ایک مسئلہ یہ بھی مذاہب، عقائد اور نظریات و تعلیمات کی بھرمار میں حقیقی خُدا کو تلاش کرنا واقعی بے حد مشکل ہو چکا ہے۔ جب کسی شخص کو خُدا کی سمجھ نہیں آتی تو وہ یا تو خُدا کے وجود سے انکاری ہو جاتا ہے اور یا پھر شک میں مبتلا ہو کر تشکیکیت (agnosticism) کی راہ پر چل نکلتا ہے۔

مگر ایک حقیقت یہ بھی ہے کہ خدا کے وجود سے انکار کو ثابت کرنا خُدا کے وجود کو ثابت کرنے سے زیادہ مشکل ہے۔ کیونکہ پوری کائنات میں وجودِ خُدا کے بے شمار ثبوت کھلی آنکھوں سے دیکھے جا سکتے ہیں۔ بس اِس کے لئے آپ کی آنکھوں، ذہن اور دِل کا کھلا ہونا ضروری ہے۔

خُدا کے وجود کو ثابت کرنے کے لئے تاریخ یا خلا کے بلیک ہولز میں جانے یا بگ بینگ جیسی بے تکی اور بے ایمانی باتیں دریافت کرنے کی قطعاً ضرورت نہیں کیونکہ خُدا کی ذات وہ ہے جسے ایمان کے بغیر جانا اور سمجھا ہی نہیں جا سکتا۔ خدا کے وجود کو دیکھنے کے لئے ایمان کی آنکھ، اعتقاد کی حس اور یقین کا لمس درکار ہوتا ہے۔ عام طور پر کہا جاتا ہے کہ خدا تو ہماری شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ خُدا کی ذات کو جاننے اور سمجھنے کا سب سے بڑا ثبوت انسان خود ہے۔ انسانی جسم بلاشبہ خُدا کا

شاہکار ہے جس کی ہر ایک پرت اور جہت خُدا کی قدرت کو ظاہر کرتی ہے۔ مَیں تو یہ کہوں گا کہ اگر آپ محسوس کریں تو آپ کی ہر آتی جاتی سانس گویا خُدا کی مالا جپ رہی ہے۔ ذرا محسوس کیجئے، خُدا خُدا۔

مَیں سمجھتا ہوں کہ خُدا کو جاننا بھی ایک توفیق ہے جو ہر کسی کو حاصل نہیں ہوتی۔

البتہ یہ حقیقت بھی اپنی جگہ اٹل ہے کہ انسان ازل ہی سے خُدا کے بارے میں سچائی کا متلاشی رہا ہے اور تاریخ شاہد ہے کہ خُدا کو جاننے کا سب سے بڑا، قدیم اور مستند و معتبر ذریعہ بائبل مقدس ہے۔ اِس ضمن میں، اگرچہ پوری گفتگو میں ہم علمی، فلسفی، استدلالی اور عمومی حقائق بھی شامل کریں گے البتہ ہماری گفتگو کا مجموعی حصہ بائبل مقدس کے پیرائے اور پسِ منظر میں ہی بیان اور پیش کیا جائے گا۔

پھر ایک اَور نقطہ اِس حوالے سے بہت اہم ہے کہ خدا کی ذات کے مکاشفے میں ہماری اپنی ذات کا مکاشفہ پوشیدہ ہے: میں کون ہوں؟ میں کہاں سے آیا ہوں؟ میری زندگی کا مقصد کیا ہے؟ اور مرنے کے بعد میں کہاں جاؤں گا؟

1

...

خُدا کون ہے؟ ایک عمومی اور بائبلی نظریہ

لغت میں خُدا کی تعریف :

اُردُو زبان کی ایک معتبر لغت فیروز اللغات کی رُو سے لفظ خُدا کا مطلب ہے "مالک، آقا یا حاکم"۔

عمومی نظریہ :

خُدا وہ ہے جس نے کائنات کو بنایا۔ خُدا ہمارا خالق ہے۔ خُدا کوئی بہت بڑی ہستی ہے جو ہمیشہ سے تھی اور ہمیشہ تک رہے گی یعنی خُدا ازل سے ہے اور ابد تک رہے گا جس کے لئے کہا جاتا تھا کہ

؎ نہ تھا کچھ تو خدا تھا کچھ نہ ہوتا تو خدا ہوتا

بائبل کیا فرماتی ہے؟

اگر کوئی یہ سوال کرے کہ خُدا کی ذات کو جاننے کا سب سے مستند اور معتبر ذریعہ کون سا ہے تو مَیں کہوں گا کہ بائبل مقدس۔ دُنیا مانتی ہے کہ بائبل مقدس دُنیا کی سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے۔ یہ واحد کتاب ہے جس میں خدا کی ذات کے وہ وہ مکاشفے درج ہیں جو آپ کو کہیں اَور نہیں ملیں گے اور کہیں ملیں گے بھی تو اُن کا کھرا واپس بائبل مقدس تک ہی آئے گا۔ بائبل مقدس خُدا کی کتاب ہے اِسی لئے ہم

اِسے خُدا کا کلام کہتے ہیں۔ آیئے آج دیکھیں گے کہ بائبل مقدس خُدا کے بارے میں کیا بتاتی ہے۔

مَیں سمجھتا ہوں کہ بائبل مقدس کی رُو سے خُدا وہ ہے جس نے چھ دِن میں زمین و آسمان اور اُن کی ساری معموری کو بشمول انسان بنایا۔ اور یہ سب کچھ اُس نے ایک خاص مقصد کے تحت بنایا تھا۔ خُدا وہ ہے جو اِس دُنیا کے لئے ایک ازلی منصوبہ رکھتا ہے اور اُسی منصوبے کے تحت اُس نے بنی نوع انسان کو اِس دُنیا میں بھیجا ہے اور اپنے اِسی منصوبے کے تحت وہ دُنیا کی عدالت بھی کرے گا۔

***

2

...

خدا کے بارے میں چند دلچسپ حقائق

1. لفظ خُدا بولتے یا سُنتے یا سوچتے ہی آپ کے ذہن میں کیا آتا ہے؟ خوف؟ جھرجھری؟ محبت کا احساس؟ پدرانہ شفقت کا احساس؟ کوئی تصویر؟ کوئی شکل ؟کوئی صورت؟ یہ سچ ہے کہ ہر شخص خُدا کے بارے میں ایک شخصی عقیدہ اور تصور رکھتا ہے جس کی بنیاد اُس کے شخصی تجربات، تعلیمات اور عقائد پر قائم ہوتی ہے اور ہونا بھی چاہئے کیونکہ بائبل کا خُدا ہر انسان کے ساتھ ایک شخصی تعلق قائم کرنا چاہتا ہے۔ یہ بھی سچ ہے کہ ہر انسان کی خُدا کے ساتھ اور ہر انسان کے ساتھ خُدا کی رفاقت اور رسائی کا طریقہ بھی الگ ہوتا ہے۔

2. خُدا کے بارے میں بات کرتے ہوئے ہمیں بہت احتیاط سے کام لینا چاہئے کیونکہ کوئی بھی انسان یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ وہ خُدا کے بارے میں سب کچھ جانتا ہے۔ بائبل مقدس کی روشنی کے بغیر خُدا کی ذات اور اُس کے اوصاف کو بیان کرنے کی کوشش کرنے میں سہو کا احتمال رہتا ہے جیسے ایوب ۴۲:۷ میں خُدا نے ایوب کے دوست الیفز تیمانیؔ سے مخاطب ہو کر کہا تھا کہ "میرا غضب تجھ پر اور تیرے دونوں دوستوں پر بھڑکا ہے کیونکہ تُم نے میری بابت وہ بات نہ کہی جو حق ہے جیسے میرے بندہ ایوب نے کہی۔"یعنی خُدا کی ذات کو صحیح معنوں میں وہی بیان کر سکتا ہے جسے خُدا کا عرفان اور معرفت خود خُدا کی

طرف سے حاصل ہوئی ہو۔ اور مَیں ذاتی طور پر سمجھتا ہوں کہ یہ بھی ایک توفیق ہے جسے خُدا دے۔

3. ہماری اُردُو کی درسی کتاب کا پہلا سبق حمد ہوتا ہے جس کا مطلب ہے خُدا کی تعریف۔

4. بائبل مقدس کے متن کی ایک خوبصورتی یہ بھی ہے کہ اِس کا سب پہلا لفظ خُدا ہے یعنی پیدائش ۱:۱ کا آغاز "خُدا" کے نام سے ہوتا ہے کیونکہ لکھا ہے کہ "خُدا نے ابتداء میں زمین و آسمان کو پیدا کیا"۔

5. خُدا کو جاننے کے بہت سے ذرائع ہو سکتے ہیں مگر سب سے اعلیٰ، معتبر، قدیم اور مقدم ذریعہ بائبل مقدس ہے۔

6. اِسی مناسبت سے ہم بائبل مقدس کو خُدا کا ملہم کلام مانتے ہیں جس میں خُدا نے خود اپنی ذات کو مختلف انداز میں ظاہر اور بیان فرمایا ہے اور اُسی کی روشنی میں آج ہم اُس کے بارے میں سیکھنے کی کوشش کریں گے۔

7. ہم خُدا کے بارے میں اتنا ہی جان سکتے ہیں جتنا وہ اپنی ذات کو ہم پر آشکارا کرنا چاہتا ہے یا آشکار کرتا ہے۔

8. خُدا سے بات کرنے کا ذریعہ دُعا ہے اور خُدا کی بات سننے کا ذریعہ بائبل مقدس ہے۔
9. خُدا کے بارے میں غلط تصور پیش کرنا کفر ہے۔
10. خُدا کے بارے میں جاننے کا علم، علمِ الٰہیات (Theology) کہلاتا ہے۔

❊ ❊ ❊

3

. . .

کیا خُدا واقعی موجود ہے، ازروئے بائبل

خُدا واقعی موجود ہے مگر انسان کی دسترس سے پرے ہے جس کی وجہ سے انسان شروع ہی سے خُدا کو جاننے کی جستجو رکھتا ہے:

- ایوب ۲۳: ۳۔ ۵۔ کاش کہ مجھے معلوم ہوتا کہ وہ مجھے کہاں مل سکتا ہے تاکہ میں عین اُسکی مسند تک پہنچ جاتا! میں اپنا مُعاملہ اُسکے حُضُور پیش کرتا اور اپنا منہ دلیلوں سے بھر لیتا۔ میں اُن لفظوں کو جان لیتا جن میں وہ مجھے جواب دیتا اور جو کچھ وہ مجھ سے کہتا میں سمجھ لیتا۔

لیکن کچھ لوگ خُدا کے وجود سے انکار کرتے ہیں جنہیں بائبل مقدس میں شریر اور احمق کہا گیا ہے:

- زبور ۱۰: ۴۔ شریر اپنے تکبُر میں کہتا ہے کہ وہ باز پُرس نہیں کریگا۔ اُس کا خیال سراسر یہی ہے کہ کوئی خُدا نہیں۔
- زبور ۱۴: ۱۔ احمق نے اپنے دِل میں کہا ہے کہ کوئی خُدا نہیں۔

البتہ خُدا کو تلاش کیا جاسکتا ہے:

- استثنا ۴: ۲۹۔ لیکن وہاں بھی اگر تُم خُداوند اپنے خُدا کے طالِب ہو تو وہ تُجھ کو مِل جائے گا بشرطیکہ تُو اپنے پُورے دِل سے اور اپنی ساری جان سے اُسے ڈھونڈے۔

- زبور ۱۹: ۱۔ آسمان خُدا کا جلال ظاہر کرتا ہے اور فضا اُس کی دستکاری دکھاتی ہے۔
- رومیوں ۱: ۱۹۔ کیُونکہ جو کُچھ خُدا کی نِسبت معلُوم ہو سکتا ہے وہ اُن کے باطِن میں ظاہِر ہے۔ اِس لِئے کہ خُدا نے اُس کو اُن پر ظاہِر کر دِیا۔
- استثنا ۴: ۲۹۔ لیکن وہاں بھی اگر تُم خداوند اپنے خدا کے طالب ہو تو وہ تجھ کو مل جائے گا بشرطیکہ تُو اپنے پورے دل سے اور اپنی ساری جان سے اُسے ڈھونڈے۔
- زبور ۹: ۱۰۔ اور وہ جو تیرا نام جانتے ہیں تجھ پر توکل کرینگے کیونکہ اَے خُداوند! تُو نے اپنے طالبوں کو ترک نہیں کیا ہے۔

<u>خُدا خود ہمیں تلاش کرنے اور اپنے پاس آنے کی دعوت دیتا ہے:</u>

- یرمیاہ ۲۹: ۱۳۔ اور تم مجھے ڈھونڈو گے اور پاؤ گے۔ جب پورے دِل سے میرے طالب ہو گے۔
- متی ۷: ۷۔ مانگو تو تُم کو دِیا جائے گا۔ ڈھُونڈو تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تُمہارے واسطے کھولا جائے گا۔

- متی ۲۸:۱۱۔ اَے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہُوئے لوگو سب میرے پاس آؤ۔ میں تُم کو آرام دُوں گا۔
- اعمال ۲۷:۱۷۔ خُدا کو ڈھونڈیں۔ شاید کہ ٹٹول کر اُسے پائیں ہر چند وہ ہم میں سے کِسی سے دُور نہیں۔
- یعقوب ۴: ۸۔ خُدا کے نزدِیک جاؤ تو وہ تُمہارے نزدِیک آئے گا۔ اَے گُناہگارو! اپنے ہاتھوں کو صاف کرو اور اَے دودِلو! اپنے دِلوں کو پاک کرو۔

بائبل کا خُدا انسان کو خود تلاش کرتا ہے۔

- پیدائش ۳: ۹۔ تب خُداوند خُدا نے آدؔم کو پُکارا اور اُس سے کہا کہ تُوں کہاں ہے؟
- مکاشفہ ۳: ۲۰۔ دیکھ مَیں دروازہ پر کھڑا ہُوا کھٹکھٹاتا ہُوں۔ اگر کوئی میری آواز سُن کر دروازہ کھولے گا تو مَیں اُس کے پاس اَندر جا کر اُس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا اور وہ میرے ساتھ۔

وہ سب انسانوں کا خُدا ہے۔

- یرمیاہ ۳۲: ۲۷۔ دیکھ مَیں خُداوند تمام بشر کا خُدا ہُوں۔ کیا میرے لِئے کوئی کام دُشوار ہے؟

اِس خُدا کے سوا اَور کوئی خُدا نہیں۔ (یہ بائبل مقدس کا دعویٰ ہے)

- استثنا ۴:۳۹۔ پس آج کے دِن تُو جان لے اور اِس بات کو اپنے دِل میں جما لے کہ اُوپر آسمان میں اور نِیچے زمِین پر خُداوند ہی خدا ہے اور کوئی دُوسرا نہیں۔
- یسعیاہ ۴۵:۶۔ تاکہ مشرق سے مغرب تک لوگ جان لیں کہ میرے سوا کوئی نہیں میں ہی خداوند ہوں میرے سوا کوئی دوسرا نہیں۔

ساری دُنیا کا خالق اور مالک ہے اور ہم اُس کی مخلوق ہیں۔ اشرف المخلوقات۔ ہم سب خُدا کی صورت اور شبیہ پر بنائے گئے ہیں۔

- پیدائش ۱:۱۔ خُدا نے ابتدا میں زمین و آسمان کو پَیدا کیا۔
- زبور ۱۹:۱۔ آسمان خُدا کا جلال ظاہر کرتا ہے اور فضا اُس کی دستکاری دکھاتی ہے۔
- اعمال ۱۷:۲۴۔ جِس خُدا نے دُنیا اور اُس کی سب چِیزوں کو پَیدا کیا وہ آسمان اور زمِین کا مالِک ہو کر ہاتھ کے بنائے ہُوئے مندروں میں نہِیں رہتا۔
- یوحنا ۱:۳۔۴۔ سب چیزیں اُس کے وسیلہ سے پیدا ہُوئیں اور جو کچھ پَیدا ہُوا ہے اُس میں سے کوئی چیز بھی اُس کے بغیر پَیدا نہیں ہُوئی۔ اُس میں زِندگی تھی۔

- عبرانیوں ۳:۴۔ چُنانچہ ہر ایک گھر کا کوئی نہ کوئی بنانے والا ہوتا ہے مگر جِس نے سب چِیزیں بنائیں وہ خُدا ہے۔

خُدا روح / غیر مادی ہے جسے ہم اپنے حواس کے ذریعے محسوس نہیں کر سکتے۔ (خُدا ناقابلِ دید ہے۔) کہا جاتا ہے کہ اگر خُدا نظر یا سمجھ آ جائے تو پھر وہ خُدا نہ رہے۔

- یوحنا ۴: ۲۴۔ خُدا رُوح ہے اور ضرور ہے کہ اُس پرستار رُوح اور سچائی سے پرستش کریں۔
- یوحنا ۱:۱۸۔ خُدا کو کِسی نے کبھی نہیں دیکھا۔ اِکلوتا بیٹا جو باپ کی گود میں ہے اُسی نے ظاہِر کِیا۔
- ۱۔ یوحنا ۴: ۱۲۔ خُدا کو کبھی کِسی نے نہیں دیکھا۔ اگر ہم ایک دُوسرے سے محبّت رکھتے ہیں تو خُدا ہم میں رہتا ہے اور اُس کی محبّت ہمارے دِل میں کامِل ہو گئی ہے۔

خُدا سب سے بڑا ہے۔

- یسعیاہ ۶۶:۱۔ خداوندیوں فرماتا ہے کہ آسمان میرا تخت ہے اور زمین میرے پاؤں کی چوکی۔ تم میرے لئے کیسا گھر بناؤ گے اور کون سی جگہ میری آرام گاہ ہو گی؟

- زبور ۹۰:۴۔ کیونکہ تیری نظر میں ہزار برس اَیسے ہیں جَیسے کل کا دِن جو گُذر گیا اور جَیسے رات کا ایک پہر۔
- زبور ۱۳۵:۵۔ اِسلئے کہ میں جانتا ہوں کہ خُداوند بُزرگ ہے۔ اور ہمارا رب سب معبودوں سے بالاتر ہے۔
- زبور ۱۴۵:۳۔ خُداوند بُزرگ اور بیحد ستایش کے لائق ہے۔اُسکی بُزرگی اِدراک سے باہر ہے۔
- ۲۔پطرس ۳:۸۔اَے عِزیزو! یہ خاص بات تُم پر پوشِیدہ نہ رہے کہ خُداوند کے نزدِیک ایک دِن ہزار برس کے برابر ہے اور ہزار برس ایک دِن کے برابر۔

خُدا سب سے بڑا کا مطلب ہے وہ اپنی ذات، قدرت، وسعت، حیثیت، شخصیت، عظمت، بادشاہت، حکومت اور حکمت میں سب سے بڑا ہے۔ وہ بڑے بڑے کام کرتا ہے جو کوئی اَور نہیں کر سکتا۔

عملی مثال: خُدا کتنا بڑا ہے۔ چیونٹی کی مثال۔ ایک بہت بڑی سفید چادر زمین پر بچھائیں اور اُس پر مختلف چیزیں جیسے کہ کھڑی کتاب، جوتا، چائے کا کپ، کتابوں کا ڈھیر وغیرہ رکھ کر ایک ننھی منی چیونٹی کو اُس پر چھوڑ دیں۔ چیونٹی کو اپنے سامنے کی رکاوٹ کے سوا کچھ نظر نہیں آئے گا مگر آپ اوپر سے چادر کی حدود کے اندر باہر سب کچھ دیکھ سکتے

ہیں۔ یہ ایک چھوٹی سی مثال ہے کہ خُدا کتنا بڑا ہے اور ہماری پوری کائنات اُس کے سامنے کس طرح عیاں ہے بلکہ بائبل بتاتی ہے کہ پاتال بھی اُس کے سامنے کھلا اور بے پردہ ہے۔

خُدا قادرِ مطلق(Omnipotent)ہے۔

اُس کے آگے کچھ بھی ناممکن نہیں۔

- لوقا۱:۳۷۔کِیُونکہ جو قَول خُدا کی طرف سے ہے وہ ہرگز بے تاثِیر نہ ہو گا۔
- مکاشفہ ۱۹:۶۔پِھر مَیں نے بڑی جماعت کی سی آواز اور زور کے پانی کی سی آواز اور سخت گرجوں کی سی آواز سُنی کہ ہلّلُویاہ! اِس لِئے کہ خُداوند ہمارے خُدا قادِرِ مُطلَق بادشاہی کرتا ہے۔
- رومیوں ۴:۱۷۔اُس خُدا کے سامنے جِس پر وہ ایمان لایا اور جو مُردوں کو زندِہ کرتا ہے اور جو چِیزیں نہیں ہیں اُن کو اِس طرح بُلا لیتا ہے کہ گویا وہ ہیں۔

خُداہر جاحاضر(Omnipresent)ہے۔

- امثال ۱۵:۳۔ خداوند کی آنکھیں ہر جگہ ہیں اور نیکوں اور بدوں کی نگران ہیں۔

- زبور ۱۳۹: ۷۔ ۱۰۔ مَیں تیری روح سے بچ کر کہاں جاؤں۔ یا تیری حُضُوری سے کدھر بھاگُوں؟ اگر آسمان پر چڑھ جاؤں تو تُو وہاں ہے۔ اگر مَیں پاتال میں بستر بچھاؤں تو دیکھ! تو وہاں بھی ہے۔ اگر مَیں صُبح کے پر لگا کر سُمندر کی اِنتہا میں بسوں۔ تو وہاں بھی تیرا ہاتھ میری راہنمائی کریگا۔ اور تیرا دہنا ہاتھ مجھے سنبھالیگا۔

خُدا علیمِ کُل ہے (Omniscient) یعنی سب کچھ جانتا ہے۔

- زبور ۱۴۷: ۵۔ ہمارا خُداوند بزرُگ اور قُدرت میں عظیم ہے۔ اُسکے فہم کی انتہا نہیں۔
- امثال ۱۵: ۳۔ خداوند کی آنکھیں ہر جگہ ہیں اور نیکوں اور بدوں کی نگران ہیں۔
- یسعیاہ ۴۶: ۹۔ ۱۰۔ مَیں خُدا ہُوں اور کوئی دُوسرا نہیں۔ مَیں خدا ہُوں اور مجھ سا کوئی نہیں۔ جو اِبتدا ہی سے انجام کی خبر دیتا ہُوں اور ایّامِ قدِیم سے وہ باتیں جو اب تک وقُوع میں نہیں آئیں بتاتا ہُوں اور کہتا ہُوں کہ میری مصلحت قائِم رہے گی اور مَیں اپنی مرضی بِالکُل پُوری کرُوں گا۔

خُدا ازلی و ابدی (eternal) ہے (یعنی وہ ازل سے ہے اور ابد تک رہے گا)۔ وہ ہمارے ماضی، حال اور مستقبل کو جانتا ہے۔

- زبور ۹۰:۲۔ اِس سے پیشتر کہ پہاڑ پَیدا ہُوئے یا زمین اور دُنیا کو تُو نے بنایا۔ ازل سے ابد تک تُو ہی خُدا ہے۔
- زبور ۱۰۲:۲۴۔۲۸۔ تُو نے قدیم سے زمین کی بنیاد ڈالی۔ آسمان تیرے ہاتھ کی صعنت ہے۔
- ۱۔ تیمتھیس ۱:۱۷۔ اب ازلی بادشاہ یعنی غیر فانی نادِیدہ واحِد خُدا کی عِزّت اور تمجید ابدُالآباد ہوتی رہے۔ آمین۔
- ۱۔ تیمتھیس ۶:۱۶۔ بقا صِرف اُسی کو ہے اور وہ اُس نُور میں رہتا ہے جِس تک کِسی کی رسائی نہیں ہو سکتی ہے۔ نہ اُسے کِسی اِنسان نے دیکھا اور نہ دیکھ سکتا ہے۔ اُس کی عِزّت اور سلطنت ابد تک رہے۔ آمین۔

خُدا لاتبدیل ہے۔

- گنتی ۲۳:۱۹۔ خُدا اِنسان نہیں کہ جُھوٹ بولے اور نہ وہ آدمؔ زاد ہے کہ اپنا اِرادہ بدلے۔ کیا جو کُچھ اُس نے کہا اُسے نہ کرے؟ یا جو فرمایا ہے اُسے پُورا نہ کرے؟

- ملاکی ۳:۶۔ کیونکہ میں خداوند لا تبدیل ہوں اسی لئے اے بنی یعقوب تم نیست نہیں ہوئے۔
- یسعیاہ ۴۰:۲۸۔ کیا تو نہیں جانتا؟ کیا تو نے نہیں سنا کہ خداوند خدایِ ابدی و تمام زمین کا خالق تھکتا نہیں اور ماندہ نہیں ہوتا؟ اسکی حکمت ادراک سے باہر ہے۔

خُدا محبت ہے۔

- ا۔یوحنا ۴:۱۶۔ خُدا مُحبّت ہے اور جو مُحبّت میں قائِم رہتا ہے وہ خُدا میں قائِم رہتا ہے اور خُدا اُس میں قائِم رہتا ہے۔
- خُدا ہم سے محبت رکھتا ہے۔
- رومیوں ۵:۸۔ لیکِن خُدا اپنی محبّت کی خُوبی ہم پر یُوں ظاہِر کرتا ہے کہ جب ہم گُنہگار ہی تھے تو مسِیح ہماری خاطِر مُوا۔

ساری تمجید، عزت اور قدرت کے لائق ہے۔

- زبور ۲۵:۱۔ اَے خُداوند! تُو میرا خُدا ہے۔ مَیں تیری تمجِید کرُوں گا۔ تیرے نام کی سِتایش کرُوں گا کیونکہ تُو نے عجِیب کام کِئے ہیں۔ تیری مصلحتیں قدِیم سے وفاداری اور سچّائی ہیں۔

- مکاشفہ ۴:۱۱۔ اَے ہمارے خُداوند اور خُدا تُو ہی تمجِید اور عِزّت اور قُدرت کے لائِق ہے کیُونکہ تُو ہی نے سب چِیزیں پَیدا کِیں اور وہ تیری ہی مرضی سے تھِیں اور پَیدا ہُوئیں۔

خُدا ہمارے نزدیک ہے۔ (عام طور پر کہا جاتا ہے کہ وہ ہماری شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے۔)

- اعمال ۱۷:۲۷۔۲۸۔ تاکہ خُدا کو ڈھونڈیں۔ شاید کہ ٹٹول کر اُسے پائیں ہر چند وہ ہم میں سے کِسی سے دُور نہِیں۔
- یعقوب ۴: ۸۔ خُدا کے نزدِیک جاؤ تو وہ تُمہارے نزدِیک آئے گا۔ اَے گُنہگارو! اپنے ہاتھوں کو صاف کرو اور اَے دودِلو! اپنے دِلوں کو پاک کرو۔

خُدا بھلا اور مہربان ہے۔

- زبور ۱۱۸:۱۔ خُداوند کا شُکر کرو کیونکہ وہ بھلا ہے۔ اور اُسکی شفقت ابدی ہے۔

خُدا عادل و منصف ہے۔

- ایوب ۳۷:۲۳۔ ہم قادرِ مُطلق کو پا نہیں سکتے۔ وہ قُدّرت اور عدل میں شان دار ہے اور اِنصاف کی فراوانی میں ظُلم نہ کرے گا۔

- زبور ۵۰:۶۔ اور آسمان اُس کی صداقت بیان کریں گے کیونکہ خُدا آپ ہی اِنصاف کرنے والا ہے۔
- یسعیاہ ۴۵:۲۱۔ کِس نے قدیم سے ہی یہ ظاہر کیا؟ کِس نے قدیم آیام میں اسکی خبر پہلے ہی سے دی؟ کیا میں خداوند نے ہی یہ نہیں کیا؟ سو میرے سوا کوئی خدا نہیں۔ صادق القول اور نجات دینے والا خدا میرے سوا کوئی نہیں۔
- اعمال ۱۷:۳۱۔ کِیُونکہ اُس نے ایک دِن ٹھہرایا ہے جِس میں وہ راستی سے دُنیا کی عدالت اُس آدمی کی معرفت کرے گا جِسے اُس نے مُقرّر کِیا ہے اور اُسے مُردوں میں سے جِلا کر یہ بات سب پر ثابِت کر دی ہے۔
- رومیوں ۲:۲۔ ہم جانتے ہیں کہ اَیسے کام کرنے والوں کی عدالت خُدا کی طرف سے حق کے مُطابِق ہوتی ہے۔

خُدا نُور ہے۔

- دانی ایل ۲: ۲۲۔ وُہی گہری اور پوشِیدہ چِیزوں کو ظاہِر کرتا ہے اور جو کُچھ اندھیرے میں ہے اُسے جانتا ہے اور نُور اُسی کے ساتھ ہے۔
- ا۔یوحنا ۱:۵۔ اُس سے سُن کر جو پَیغام ہم تُمہیں دیتے ہیں وہ یہ ہے کہ خُدا نُور ہے اور اُس میں ذرا بھی تارِیکی نہیں۔

خُدا پاک ہے۔

- ا۔پطرس ۱۶:۱۔کیُونکہ لِکھا ہے کہ پاک ہو اِس لِئے کہ مَیں پاک ہُوں۔
- یسعیاہ ۶ :۳۔ اور ایک نے دوسرے کو پُکارا اور کہا قدوس قدوس قدوس رب الافواج ہے۔ساری زمین اُسکے جلال سے معمور ہے۔

خُدا غیور اور قہار یعنی غیرت والا اور قہر کرنے والا ہے۔

- استثنا۴:۲۴۔ کیونکہ خداوند تیرا خدا بھسم کرنے والی آگ ہے۔ وہ غیور خدا ہے۔
- رومیوں ۱۸:۱۔کیُونکہ خُدا کا غضب اُن آدمیوں کی تمام بے دِینی اور ناراستی پر آسمان سے ظاہِر ہوتا ہے جو حق کو ناراستی سے دبائے رکھتے ہیں۔

* * *

4

...

خُدا کے وجود کا انکار کرنے والوں کے لئے چند قابلِ غور باتیں

بقول مظفر وارثیؒ:

؎ کوئی تو ہے جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے، وہی خدا ہے
دکھائی بھی جو نہ دے، نظر بھی جو آ رہا ہے وہی خدا ہے

...

1. اِس ضمن میں، سب سے پہلے تو مَیں خُدا کی محبت، مہربانی اور تحمل کا ذکر کرنا چاہوں گا کہ وہ اپنے نہ ماننے والوں پر بھی کس طرح اپنے رحم اور فضل کو جاری رکھتا اور مسرف بیٹے کے باپ کی طرح آنکھیں اُٹھا کر اور باہیں پھیلا کر اُن کا انتظار کرتا ہے کہ ایک نہ ایک دِن وہ ضرور اُس پر ایمان لائیں گے۔ اِس حوالے سے بائبل مقدس ہمیں بتاتی ہے کہ:
2. ایک بات یاد رکھیں۔ خُدا کو قطعاً ضرورت نہیں کہ مَیں اور آپ مناظروں، مجادلوں، تحریروں، کتابوں اور ویڈیوز کے ذریعے اُس کے وجود کو ثابت کریں۔ اُس کا وجود ایک لازوال آفاقی حقیقت ہے جس کو جھٹلایا نہیں جا سکتا۔
3. مَیں حیران ہوں کہ امریکہ میں بیٹھ کر الحاد کا پرچار کرنے والے جس امریکی کرنسی کو استعمال کرتے ہیں اُس کے اوپر جلی حروف میں لکھا ہے "In God We Trust"۔۔۔بیچارے!

4. ایک اَور اٹل حقیقت بہر کیف سچ ہے کہ انسان کو خُدا کی ضرورت ہے خُدا کو نہیں۔
5. پھر یہ بھی کہ میرے اور آپ سے زیادہ پڑھے لکھے اور عالم فاضل یعنی ارسطو اور افلاطون ہر زمانے میں اِس دُنیا کے اندر موجود رہے ہیں اور اُن میں کوئی اپنے طور پر خُدا کے وجود کو پوری طرح ثابت کر پایا نہ ہی جھٹلا پایا ہے۔ خُدا کی ذات کل بھی دُنیا کی سب سے بڑی حقیقت تھی، آج بھی ہے اور تا ابد رہے گی۔
6. خُدا کے وجود پر بات کرنے سے پہلے عدم کو سمجھیں۔ ازل یا ازلیت کیا ہے۔
7. خُدا کی باری بہت بعد میں آتی ہے۔ بقول شاعر: ہم ہیں تو خُدا بھی ہے۔
8. پہلے یہ دیکھیں کہ بطور انسان ہماری اپنی حقیقت کیا ہے؟ آپ پیدا ہونے سے پہلے کہاں تھے؟ پہلے ذرا انسان کی اپنی حقیقت کو تو سمجھ لیں کہ انسان کیا ہے، انسان کی روح کیا ہے، سانس لینے کی حقیقت کس دم پر قائم و دائم ہے، موت کیا ہے، رزق کیا ہے، مظاہر کائنات کی حقیقت کیا ہے اور مجھے پورا یقین ہے کہ اِسی میں آپ کی پوری عمر بیت جائے گی اور خُدا تک پہنچنا تو درکنار آپ اپنی ذات کے مکمل بھید کو پوری طرح سمجھ نہیں پائیں گے اور جس دِن سمجھ گئے

اُسی دِن آپ خُدا تک بھی پہنچ جائیں گے کیونکہ خالق تک پہنچنے کا آسان ترین عمومی راستہ اُس کی بنائی ہوئی مخلوقات کی حقیقت کو جاننے میں مضمر ہے۔

9. خُدا نے اپنی ذات کو انسان سے پوشیدہ رکھا ہے مگر صرف کھوج لگانے کے لئے۔ کوئی اُس تک پہنچ نہیں سکتا۔ کیا سائنس بتا سکتی ہے کہ اِس نیلے آسمان کے پیچھے کیا ہے؟ وہاں تک کوئی نہیں پہنچ سکا اور نہ پہنچ سکے گا۔ خُدا تک پہنچنے کی ایسی کوشش نہ کریں کہ آپ اُس سے بالکل منکر ہو جائیں۔ سائنس کا اصل مسئلہ یہی ہے۔

10. نمرود کی مثال: نمرود نے کہا تھا کہ مَیں اپنا برج آسمان تک لے کر جاؤں گا۔ وہاں تک کوئی نہیں پہنچ سکتا۔ یہ چیزیں خُدا نے انسان کی دسترس سے پرے رکھی ہیں۔ (پیدائش ۱۱ باب)

11. مثال: اسکول کی بچی نے گھر آکر اپنی ماں کو بتایا کہ ماں مَیں نے آج پوری کلاس میں ٹیچر کو لاجواب کر دیا تھا۔ ٹیچر نے کہا کہ خُدا کا کوئی وجود نہیں۔ بچی نے کہا کہ نہیں مس ہماری سنڈے اسکول ٹیچر نے پچھلے ہی اتوار ہمیں سکھایا تھا کہ خُدا نے کس طرح موسیٰؑ کی قیادت میں بنی اسرائیل کو بحرِ قلزم سے پار کرایا تھا۔ ٹیچر نے کہا نہیں نہیں یہ سب جھوٹ اور من گھڑت کہانیاں ہیں۔

سائنس نے ثابت کیا ہے کہ بحرِ قلزم کے جس مقام سے بنی اسرائیل گزرے تھے وہاں ویسے ہی چھ چھ انچ پانی تھا۔ دریاؤں اور سمندروں میں اکثر ایسے مقامات پائے جاتے ہیں۔ جس پر اُس ننھی مگر ذہین بچی نے ترکی بہ ترکی جواب دیتے ہوئے کہا، چلیں مس پھر بھی مانیں کہ خدا موجود ہے جس نے اُس چھ چھ انچ پانی میں فرعون اور اُس کے پورے لشکر کو غرق کر دیا تھا۔

12. ایک ملحد آدمی ایک مسیحی کا پڑوسی تھا۔ مسیحی آدمی کا معمول تھا کہ وہ گھر کے سامنے والے لان میں آکر ہر روز صبح صبح ورزش کرتا اور خُدا کی حمد کے گیت اونچی آواز میں گنگناتا رہتا تھا۔ اُدھر دہریہ بھی ہر روز نکل کر اُس سے زیادہ اونچی آواز میں نعرے لگاتا کہ خُدا کا کوئی وجود نہیں۔ دہریہ ہر روز سوچتا تھا کہ کس طرح اُس پر ثابت کرے کہ خُدا کا کوئی وجود نہیں۔ کرتے کرتے ایسا ہوا کہ مسیحی بیچارے کی نوکری چھوٹ گئی اور اُس پر بڑا مشکل وقت آگیا یہاں تک کہ اُس کے پاس کھانے کے لئے بھی کچھ نہ بچا۔ یہ بات دہریئے کو معلوم ہو گئی۔ اگلے ہی دِن اُس نے بازار میں جا کر پورا تھیلا گھر کے راشن کا بھرا اور مسیحی کے گھر سے نکلنے سے پہلے اُس کے بڑے دروازے کے سامنے رکھ کر خود ایک اوٹ میں کھڑا ہو کر نظارا دیکھنے لگا۔ تھوڑی دیر بعد جب وہ مسیحی باہر

آیا تو سیدھا اُس تھیلے کی طرف بڑھا اور پھر ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر خُدا کی شکر گزاری کرنے لگا۔ اِس پر وہ ملحد درخت کی اوٹ سے باہر نکل آیا اور کہنے لگا کیا ہُوا۔ جس پر مسیحی نے کہا دیکھ میرے خُدا نے کس طرح میرے لئے کھانے کی چیزوں کا انتظام کیا ہے۔ وہ دہریہ کہنے لگا، ارے خُدا نے کہاں سے انتظام کیا ہے، دیکھ یہ سب مَیں تیرے لئے لے کر آیا ہوں۔ کوئی خُدا نہیں۔ یہ مَیں لایا ہوں۔ اِس پر مسیحی نے اَور زیادہ جوش کے ساتھ ہالیلویاہ کا نعرہ لگاتے ہوئے کہا، واہ میرے خدایا، تیری بھی عجیب شان ہے۔ تو اپنے بندوں پر اپنی رحمت کو جاری کرنے کے لئے شیطان کو بھی استعمال کرنا جانتا ہے۔

❊ ❊ ❊

5

. . .

خُدا کے بارے میں ماہرین، علماء، شعراء اور سائنسدانوں کے اقوال

؎ آگہی میں اک خلا موجود ہے
اس کا مطلب ہے خدا موجود ہے
(عبد الحمید عدمؔ)

...

؎ تعریف اس خدا کی جس نے جہاں بنایا
کیسی زمیں بنائی کیا آسماں بنایا
(اسماعیل میرٹھیؔ)

...

؎ سامنے ہے جو اُسے لوگ برا کہتے ہیں
جس کو دیکھا ہی نہیں اس کو خدا کہتے ہیں
(سدرشن فاکرؔ)

...

؎ بس جان گیا میں تری پہچان یہی ہے
تو دل میں تو آتا ہے سمجھ میں نہیں آتا
(اکبر الٰہ آبادی)

...

؎ جگ میں آکر ادھر ادھر دیکھا
تو ہی آیا نظر جدھر دیکھا
(خواجہ میر دردؔ)

...

آئزک نیوٹن (1643–1727):

"ہمارا علم ایک قطرے کے برابر ہے اور ایک بڑے سمندر کے برابر علم ابھی باقی ہے۔ بلاشبہ مظاہرِ کائنات کی کامل ترتیب اور ہم آہنگی ضرور کسی علیمِ کُل اور ہمہ گیر ہستی کے کامل منصوبے کا شاخسانہ ہے۔"

چارلس ڈارون (1882–1809):

”مَیں نے کبھی خُدا کے وجود کا انکار نہیں کیا ہے۔ مَیں سمجھتا ہوں کہ نظریۂ ارتقا کی اساس خُدا کے وجود پر ایمان میں مضمر ہے۔ میری دانست میں وجودِ خُدا کی سب سے بڑی دلیل کہ اِس قدر وسیع و عریض کائنات میں، جو ہر زاویئے سے بالائے پیمائش ہے، اور روئِ زمین پر بسنے والا انسان کسی اتفاق یا حادثے کا نتیجہ ہیں۔“

تھامس ایڈیسن (1931–1847):

”میرے دِل میں سب انجینئرز کے لئے بڑی قدر پائی جاتی ہے خصوصاً سب سے بڑے انجینئر خُدا کے لئے تو سب سے زیادہ۔“

البرٹ آئن سٹائن (1955–1879):

”سائنس کی ترویج وترقی کے لئے سنجیدگی کے ساتھ اپنی کاوشوں کو وقف کرنے والا ہر شخص اِس بات کو تسلیم کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ تمام قوانینِ فطرت کے پیچھے ضرور ایک ایسی روحانی و عرفانی قوت کار فرما ہے، جس کی طاقت کے سامنے ہمیں عاجز ہونا پڑتا ہے۔“

سی ایس لیوس:

”مَیں مسیحیت پر اتنا ہی ایمان رکھتا ہوں جتنا کہ طلوعِ آفتاب پر، صرف اِس لئے نہیں کہ وہ مجھے نظر آتا ہے بلکہ اِس لئے کہ اُس کے ذریعے مجھے باقی ہر چیز بھی صاف نظر آتی ہے۔“

❊ ❊ ❊

6

. . .

خُدا دیکھنے میں کیسا ہے؟

کچھ بے ایمان لوگ یہ کہتے ہیں کہ چونکہ خُدا نظر نہیں آتا اِس لئے مَیں خُدا پر ایمان نہیں رکھتا کیونکہ مَیں صرف اُسے مانتا ہوں جو مجھے نظر آتا ہے۔ ایسی باتیں یہ لوگ صرف خُدا کے معاملے پر کرتے نظر آتے ہیں وگرنہ یہ باقی اُن سب چیزوں کے وجود پر بلاتردد یقین رکھتے ہیں جنہیں انسانی آنکھ سے قطعاً دیکھا نہیں جا سکتا جیسے خوردبینی جاندار، کششِ ثقل، ہوا، جرثومے، محبت و شفقت کا احساس، وغیرہ۔

اِس حوالے سے مجھے ایک اَور مثال یاد آگئی جو تھوڑی مزاحیہ بھی ہے کہ ایک اُستاد نے اپنی کلاس سے کہا کہ مَیں خُدا پر ایمان نہیں رکھتا۔ جس پر پوری کلاس نے کہا سر کیوں؟ استاد نے کہا" خُدا ہوتا تو نظر نہ آتا؟" اِس پر کلاس میں بیٹھے ایک حاضر دماغ طالب علم کو بڑی برجستہ پھبتی سوجھی اور اُس نے کھڑے ہو کر تمام اسٹوڈنٹس سے پوچھا" کیا آپ کو لگتا ہے کہ سر کی کھوپڑی میں دماغ ہے؟" پوری جماعت خاموش رہی۔ اِس پر لڑکے نے کہا،" ہوتا تو نظر نہ آتا؟"

وجودِ خُدا پر ایمان رکھنے والے ایک شخص نے بڑی خوبصورت بات کہی کہ "مَیں خُدا کے وجود پر بلا شک و شبہ ایمان رکھتا ہوں جس کا سب سے بڑا سبب میرے اندر پائی جانے والی ایک ایسی مافوق الفطرت قوت کا احساس ہے جو مجھے آسمانی کے ساتھ بندھی ہوئی ڈوری کی طرح محسوس ہوتی ہے۔"

تاہم، خُدا کو دیکھنے کے حوالے سے بائبل مقدس واضح طور پر بتاتی ہے کہ:

- یوحنا ۱:۱۸۔ خُدا کو کِسی نے کبھی نہیں دیکھا۔
- رومیوں ۱۱:۳۳۔ واہ! خُدا کی دَولت اور حِکمت اور عِلم کیا ہی عمیق ہے! اُس کے فَیصلے کِس قدر اِدراک سے پرے اور اُس کی راہیں کیا ہی بے نِشان ہیں!
- ۱۔ تیمتھیس ۶:۱۶۔ بقا صِرف اُسی کو ہے اور وہ اُس نُور میں رہتا ہے جِس تک کِسی کی رسائی نہیں ہو سکتی ہے۔ نہ اُسے کِسی اِنسان نے دیکھا اور نہ دیکھ سکتا ہے۔ اُس کی عِزّت اور سلطنت ابد تک رہے۔ آمین۔
- ۱۔ یوحنا ۴:۱۲۔ خُدا کو کبھی کِسی نے نہیں دیکھا۔

خُدا کا حقیقی روپ کبھی کسی نے نہیں دیکھا۔ اتنا ہی دیکھا جتنا اُس نے اپنی ذات کو انسان یا انسانوں یا اپنے بندوں پر ظاہر کیا۔ البتہ عہد عتیق میں خُدا نے اپنے آپ کو مختلف انداز میں انسانوں پر ظاہر کیا۔ (Theophany)۔

1. آدم اور حوا نے خُدا کو دیکھا۔ (پیدائش ۸:۱)
2. ابرہام نے خُدا کو دیکھا مگر تین آدمیوں کے روپ میں۔ (پیدائش ۱۲:۷۔۹۔)
3. یعقوب نے خُدا کے ساتھ کُشتی کی۔ (پیدائش ۳۲:۲۲۔۳۰۔)
4. موسیٰ کے خُدا کو دیکھا مگر جزوی طور پر۔

- پہلی مرتبہ ایک جلتی جھاڑی میں: (خروج ۳:۲۔۴:۱۷)
- دوسری مرتبہ یشوع اور ستر بزرگوں کے سامنے: (استثنا ۳۱:۱۴۔۱۵)
- تیسری مرتبہ اپنی خصوصی درخواست پر: (خروج ۳۳:۱۸۔۲۰)

5. آگ اور بادل کے ستون میں۔ (پیدائش ۱۳:۲۱)
6. آواز کے ذریعے۔ (ایوب ۳۸۔۴۲؛ تبدیلیٔ صورت کے پہاڑ پر)
7. فرشتوں کے ذریعے۔
8. نبیوں کی معرفت۔
9. یسوع مسیح کی صورت میں۔

- کلسیوں ۱:۱۵۔۲۲۔ وہ اندیکھے خُدا کی صُورت اور تمام مخلُوقات سے پہلے مَولُود ہے۔ کِیُونکہ اُسی میں سب چِیزیں پَیدا کی گئیں۔ آسمان کی ہوں یا زمِین کی۔ دیکھی ہوں یا اندیکھی۔ تخت ہوں یا رِیاستیں یا حُکُومتیں یا اِختیارات۔ سب چِیزیں اُسی کے وسِیلہ سے اور اُسی کے واسطے پَیدا ہُوئی ہیں۔ اور وہ سب چِیزوں سے پہلے اور اُسی میں سب چِیزیں قائِم رہتی ہیں۔ اور وُہی بَدَن یعنی کلِیسیا کا سر ہے۔ وُہی مبدا ہے اور مُردوں میں سے جی اُٹھنے والوں میں پہلوٹھا تاکہ سب

باتوں میں اُس کا اوّل درجہ ہو۔کیُونکہ باپ کو یہ پسند آیا کہ ساری معمُوری اُسی میں سُکُونت کرے۔

- کلسیوں ۲:۹۔کیُونکہ اُلوہیّت کی ساری معمُوری اُسی میں مُجسّم ہو کر سُکُونت کرتی ہے۔
- یوحنا ۱۴:۶۔یِسُوع نے اُس سے کہا کہ راہ اور حق اور زِندگی مَیں ہُوں کوئی میرے وسیلہ کے بغَیر باپ کے پاس نہیں آتا۔
- اعمال ۴: ۱۲۔ اور کِسی دُوسرے کے وسِیلہ سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جِس کے وسِیلہ سے ہم نِجات پاسکیں۔

الغرض، عہدِ نامہ جدید کا آغاز اِسی حقیقت سے ہوتا ہے کہ خُدا نے اپنی ذات کو اپنے بیٹے یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہم انسانوں پر ظاہر کیا۔یہ دعویٰ ہم مسیحیوں کا من گھڑت یا خود ساختہ ہر گز نہیں نہ ہی یہ کسی اَور انسان کا نظریہ یا خیال ہے یعنی یہ ہم نہیں کہتے بلکہ بائبل کہتی ہے جسے ہم خُدا کا کلام مانتے ہیں یعنی خُدا خُود بتاتا ہے۔یسوعؔ کو خُدا کا بیٹا ہم نہیں کہتے بلکہ بائبل یسوعؔ کو خُدا کا بیٹا کہتی ہے اور مسیحی ایمان کی رُو سے اِس

عقیدے پر ایمان لانا ہمارے لئے لازمی ہے۔ اِس موضوع پر کسی وقت ایک تفصیلی تحریر الگ سے لکھی جائے گی۔

پھر بائبل یہ بھی بتاتی ہے کہ خُدا نے انسان کو اپنی صورت اور شبیہ پر پیدا کیا جس کا مطلب یہ ہے کہ ہم خُدا کی مانند ہیں یعنی خُدا ہمارے جیسا ہے یا ہم خُدا جیسے ہیں۔

- پیدائش ۱:۲۷۔ اور خُدا نے اِنسان کو اپنی صُورت پر پَیدا کیا۔ خُدا کی صُورت پر اُس کو پَیدا کیا۔ نر و ناری اُن کو پَیدا کیا۔

جہاں بائبل مقدس ہمیں واضح طور پر بتاتی ہے کہ خُدا نے ہم انسانوں کو اپنی صورت اور شبیہ پر بنایا ہے وہیں اِس امر کو واضح کرنے کے لئے متعدد مقامات پر واشگاف الفاظ میں بیان کیا گیا ہے کہ خُدا بھی ہاتھ، کان، آنکھ، روح، دِل، مرضی اور خواہش رکھتا ہے اور اُس کی ایک آواز بھی ہے اگرچہ اِن الفاظ کو استعارتاً بھی لیا جا سکتا ہے مگر میری دانست میں اِنہیں ہمیں من و عن ہی لینا اور سمجھنا چاہیئے۔

❊ ❊ ❊

7

...

بائبل بتاتی ہے کہ خُدا ایک ہے

جی ہاں، از روئے بائبل، خُدا ایک ہے۔

- استثنا ۶: ۴۔۵۔ سُن اَے اِسرائیلؔ! خُداوند ہمارا خُدا ایک ہی خُداوند ہے۔ تُو اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت سے خُداوند اپنے خُدا سے مُحبّت رکھ۔
- زکریاہ ۱۴: ۹۔ اور خُداوند ساری دُنیا کا بادشاہ ہو گا۔ اُس روز ایک ہی خُداوند ہو گا اور اُس کا نام واحِد ہو گا۔
- یوحنا ۱۷: ۳۔ اور ہمیشہ کی زِندگی یہ ہے کہ وہ تُجھ خُدایِ واحِد اور برحق کو اور یِسُوعؔ مسِیح کو جِسے تُو نے بھیجا ہے جانیں۔
- ۱۔ تیمتھیس ۱: ۱۷۔ اب اَزلی بادشاہ یعنی غَیرفانی نادِیدہ واحِد خُدا کی عِزّت اور تمجِید ابدُالآباد ہوتی رہے۔ آمِین۔
- ۱۔ تیمتھیس ۲: ۵۔ کیونکہ خُدا ایک ہے اور خُدا اور اِنسان کے بِیچ میں درمیانی بھی ایک یعنی مسِیح یِسُوعؔ جو اِنسان ہے۔
- یعقوب ۲: ۱۹۔ تُو اِس بات پر اِیمان رکھتا ہے کہ خُدا ایک ہی ہے خَیر۔ اچھّا کرتا ہے۔ شیاطِین بھی اِیمان رکھتے اور تھرتھراتے ہیں۔

8

. . .

خُدا کے کام

خُدا کا وجود اُس کے کاموں سے ثابت ہوتا ہے۔

خدا مہربان ہے۔

زبور ۱۸: ۳۵۔ تُو نے مجھ کو اپنی نجات کی سِپر بخشی اور تیرے دہنے ہاتھ نے مجھے سنبھالا اور تیری نرمی نے مجھے بزرگ بنایا ہے۔

زبور ۳۴: ۸۔ آزما کر دیکھو کہ خُداوند کَیسا مہربان ہے۔ مُبارک ہے وہ آدمی جو اُس پر توکُّل کرتا ہے۔

رومیوں ۲: ۴۔ یا تُو اُس کی مِہربانی اور تحمُّل اور صبر کی دَولت کو ناچِیز جانتا ہے اور نہیں سَمَجھتا کہ خُدا کی مِہربانی تُجھ کو توبہ کی طرف مائِل کرتی ہے؟

خدا کامل ہے۔

متی ۵: ۴۸۔ پَس چاہیئے کہ تُم کامِل ہو جَیسا تُمہارا آسمانی باپ کامِل ہے۔

خُدا وفادار ہے۔

استثنا ۷: ۹۔ سو جان لے کہ خُداوند تیرا خُدا وُہی خُدا ہے۔ وہ وفادار خُدا ہے اور جو اُس سے مُحبّت رکھتے اور اُس کے حُکموں کو مانتے ہیں اُن کے ساتھ ہزار پُشت تک وہ اپنے عہد کو قائِم رکھتا اور اُن پر رحم کرتا ہے۔

خُدا سچا ہے۔

زبور ۱۰۳:۶۔ خُداوند سب مظلوموں کے لئے صداقت اور عدل کے کام کرتا ہے۔

زبور ۱۲۹:۴۔ خُداوند صادق ہے۔ اُس نے شریروں کی رسیاں کاٹ ڈالیں۔

۱۔ کرنتھیوں ۱:۹۔ خُدا سچّا ہے جِس نے تُمہیں اپنے بیٹے ہمارے خُداوند یِسُوعؔ مسیح کی شراکت کے لِئے بُلایا ہے۔

۱۔ کرنتھیوں ۱۰: ۱۳۔ تُم کِسی اَیسی آزمایش میں نہیں پڑے جو اِنسان کی برداشت سے باہِر ہو اور خُدا سَچّا ہے۔ وہ تُم کو تُمہاری طاقت سے زِیادہ آزمایش میں نہ پڑنے دے گا بلکہ آزمایش کے ساتھ نکلنے کی راہ بھی پَیدا کرے گا تاکہ تُم برداشت کر سکو۔

اُس کا کلام سراسر سچائی ہے۔

زبور ۱۱۷:۲۔ کیونکہ ہم پر اُسکی بڑی شفقت ہے اور خُداوند کی سچّائی ابدی ہے۔ خُداوند کی حمد کرو۔

یوحنا ۱۷:۱۷۔ اُنہیں سَچّائی کے وسِیلہ سے مُقدّس کر۔ تیرا کلام سَچّائی ہے۔

خُدا جھوٹ نہیں بولتا۔

۱۔ سموئیل ۱۵: ۲۹۔ اور جو آسرائیل کی قُوّت ہے وہ نہ تو جھوٹ بولتا اور نہ پچھتاتا ہے کیونکہ وہ اِنسان نہیں ہے کہ پچھتائے۔

وہ ہمارا محافظ ہے۔

زبور ۱۸: ۲۔ خُداوند میری چٹان اور میرا قلعہ اور میرا چھُڑانے والا ہے۔ میرا خُدا۔ میری چٹان جس پر میں بھروسا رکھونگا۔ میری سِپر اور میری نجات کا سینگ۔ میرا اُونچا بُرج۔

زبور ۹۱: ۱۔ ۲۔ جو حق تعالٰی کے پردہ میں رہتا ہے۔ وہ قادرِ مُطلق کے سایہ میں سکونت کریگا۔ مَیں خُداوند کے بارے میں کہونگا وہی میری پناہ اور میرا گڑھ ہے۔ وہ میرا خُدا ہے جِس پر میرا توکُل ہے۔

یسعیاہ ۵۴: ۱۷۔ کوئی ہتھیار جو تیرے خلاف بنایا جائے کام نہ آئے گا اور جو زبان عدالت میں تجھ پر چلے گی تو اسے مجرم ٹھہرائے گی۔ خُداوند فرماتا ہے یہ میرے بندوں کی میراث ہے اور ان کی راستبازی مجھ سے ہے۔

۲۔ تھسلنیکیوں ۳: ۳۔ مگر خُداوند سَچّا ہے۔ وہ تُم کو مضبُوط کرے گا اور اُس شریر سے محفُوظ رکھّے گا۔

زبور ۴۶:۱۔ خُدا ہماری پناہ اور قوت ہے۔ مُصِیبت میں مُستعِد مددگار۔

یسعیاہ ۴۱:۱۰۔ تو مت ڈر کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں۔ ہراسان نہ ہو کیونکہ میں تیرا خدا ہوں میں تجھے زور بخشونگا۔ میں یقیناً تیری مدد کرونگا اور میں اپنی صداقت کے دہنے ہاتھ تجھے سنبھالونگا۔

زبور ۳۴:۷۔ خُداوند سے ڈرنے والوں کی چاروں طرف اُس کا فرشتہ خیمہ زن ہوتا ہے۔ اور اُن کو بچاتا ہے۔

زبور ۳۲:۷۔ تُو میرے چھپنے کی جگہ ہے۔ تُو مجھے دُکھ سے بچائے رکھیگا۔ تُو مجھے رہائی کے نغموں سے گھیر لیگا۔ (سِلاہ)

۲۔ سموئیل ۲۲:۲۔۳۔ خُداوند میری چٹان اور میرا قلعہ اور میرا چھُڑانے والا ہے۔ خُدا میری چٹان ہے۔ مَیں اُسی پر بھروسا رکھُونگا۔ وہی میری سِپر اور میری چٹان ہے۔ میرا اُونچا بُرج اور میری پناہ ہے۔ میرے نجات دینے والے! توہی مجھے ظُلم سے بچاتا ہے۔

اُس نے ایوب کے گرد اپنی باڑ بنا رکھی تھی۔

خُدا رحیم و کریم ہے۔

خروج ۳۴: ۶۔ اور خُداوند اُسکے آگے سے یہ پُکارتا ہُوا گُزرا خُداوند خُداوند خُدای رحیم اور مہربان قہر کرنے میں دِ ھیما اور شفقت اور وفا میں غنی۔

زبور ۱۰۳: ۸۔ خُداوندر حیم اور کریم ہے۔ قہر کرنے میں د ھیما اور شفقت میں غنی۔

ہمارا خُدا ہمارے ساتھ رہتا ہے۔

یشوع ۱: ۹۔ کیا مَیں نے تُجھ کو حکم نہیں دِیا؟ سو مضبُوط ہو جا اور حَوصلہ رکھ خَوف نہ کھا اور بے دِل نہ ہو کیونکہ خُداوند تیرا خُدا جہاں جہاں تُو جائے تیرے ساتھ رہے گا۔

خُدا ہمارا مدد گار ہے۔

یسعیاہ ۴۱: ۱۳۔ کیونکہ مَیں خُداوند تیرا خُدا تیرا دہنا ہاتھ پکڑ کر کہُوں گا مت ڈر۔ مَیں تیری مدد کرُوں گا۔

سب حکومتیں خُدا کی طرف سے ہیں۔

دانی ایل ۲: ۲۲۔ دانی ایل نے کہا خدا کا نام تا ابد مبارک ہو کیونکہ حکمت اور قدرت اسی کی ہے۔ وہی وقتوں اور زمانوں کو تبدیل کرتا ہے۔ وہی بادشاہوں

کو معزول اور قائم کرتا ہے۔ وہی بادشاہوں کو معزول اور قائم کرتا ہے وہی حکیموں کو حکمت اور دانش مندوں کو دانش عنایت کرتا ہے۔ وہی گہری اور پوشیدہ چیزوں کو ظاہر کرتا ہے اور جو کچھ اندھیرے میں ہے اسے جانتا ہے اور نور اسی کے ساتھ ہے۔

رومیوں ۱۳:۱۔ ہر شخص اعلیٰ حُکومتوں کا تابع دار رہے کیونکہ کوئی حُکومت اَیسی نہیں جو خُدا کی طرف سے نہ ہو اور جو حُکومتیں مَوجُود ہیں وہ خُدا کی طرف سے مُقرّر ہیں۔

خُدا اپنے وعدوں میں سچا اور برحق ہے۔

لوقا ۱:۴۵۔ اور مُبارک ہے وہ جو اِیمان لائی کیُونکہ جو باتیں خُداوند کی طرف سے اُس سے کہی گئی تِھیں وہ پُوری ہوں گی۔

یشوع ۲۱:۴۵۔ اور جتنی اچھی باتیں خداوند نے اسرائیل کے گھرانے سے کہی تھیں ان میں سے ایک بھی نہ چھوٹی۔ سب کی سب پوری ہوئیں۔

یرمیاہ ۱:۱۲۔ اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ تونے خوب دیکھا کیونکہ میں اپنے کلام کو پورا کرنے کے لئے بیدار رہتا ہوں۔

نوحہ ۲:۱۷۔ خداوند نے جو ٹھانا وُہی کیا۔ اُس نے اپنے کلام کو جو ایام قدیم میں فرمایا تھا پُورا کیا۔

حزقی ایل ۱۲:۲۸۔ اس لئے ان سے کہہ خداوند خدایوں فرماتا ہے کہ آگے کو میری کسی بات کی تکمیل میں تاخیر نہ ہو گی بلکہ خداوند خدا فرماتا ہے کہ جو بات میں کہوں گا وہ پوری ہو جائے گی۔

۲۔ کرنتھیوں ۱:۲۰۔ کیُونکہ خُدا کے جِتنے وعدے ہیں وہ سب اُس میں ہاں کے ساتھ ہیں۔ اِسی لِئے اُس کے ذرِیعہ سے آمین بھی ہُوئی تاکہ ہمارے وسِیلہ سے خُدا کا جلال ظاہِر ہو۔

وہ سوتا یا اونگھتا نہیں۔

زبور ۱۲۱:۳۔۴۔ وہ تیرے پاؤں کو پھسلنے نہ دیگا۔ تیرا مُحافظ اُنگھنے کا نہیں۔ دیکھ! اِسرآئیل کو مُحافظ نہ اُنگھیگا نہ سوئیگا۔

❊ ❊ ❊

۹

...

خُدا کے نام

عبرانی نام۔

1. یہوواہ – اُردُو ترجمہ خداوند ہے۔ خُداوند خُدا "مَیں ہوں" مطلب ابدی اور واجب الوجود خُدا (خروج 3 باب 13، 14 آیات)

پیدائش ۴:۲۶۔ اور سیّت کے ہاں بھی ایک بیٹا پیدا ہُوا جِسکا نام اُس نے اَنُوس رکھاؔ۔ اُس وقت سے لوگ یہوؔواہ کا نام لیکر دُعا کرنے لگے۔

2. یہوواہ یری۔ خداوند مہیا کرے گا۔

پیدائش ۲۲:۱۴۔ اور ابرؔہام نے اُس مقام کا نام یہوؔواہ یری رکھا چنانچہ آج تک یہ کہاوت ہے کہ خُداوند کے پہاڑ پر مُہیا کیا جائیگا۔

3. یہوواہ نسّی۔ خداوند میرا جھنڈا ہے۔

خروج ۱۷:۱۵۔ اور مُوسیٰ نے ایک قُربانگاہ بنائی اور اُس کا نام یہواہ نِسّی رکھا۔

4. یہوواہ سلوم۔ خداوند سلامتی ہے۔

قضاۃ ۶: ۲۴۔ تب جدعون نے وہاں خداوند کے لئے مذبح بنایا اور اس کا نام یہواہ سلوم رکھا اور ابیعزریوں کے عفرہ میں آج تک موجود ہے۔

5. یہوواہ صدقنو۔ خداوند ہماری صداقت۔

یرمیاہ ۲۳: ٦۔ اُسکے ایام میں یہوؔداہ نجات پائیگا اور اِسرآئیل سلامتی سے سُکونت کریگا اور اُسکا نام یہ رکھا جائیگا خداوند ہماری صداقت۔

یرمیاہ ۳۳: ١٦۔ اُن دِنوں میں یہوداہ نجات پائیگا ور یروشلیم سلامتی سے سکونت کریگا اور خداوند ہماری صداقت اُسکا نام ہو گا۔

6. یہوواہ شما۔ خداوند وہاں ہے،۔

حزقی ایل ۴۸:۳۵۔ اس کا محیط اٹھارہ ہزار اور شہر کا نام اسی دن سے یہ ہو گا کہ خداوند وہاں ہے۔

7. یہوواہ سباؤت۔ رب الافواج۔ لشکروں کا خداوند۔

زبور ۲۴: ۱۰۔ یہ جلال کا بادشاہ کون ہے؟ لشکروں کا خُداوند۔ وہی جلال کا بادشاہ ہے۔

یسعیاہ ٦:۳۔ اور ایک نے دوسرے کو پُکارا اور کہا قدوس قدوس قدوس رب الافواج ہے۔ ساری زمین اُسکے جلال سے معمور ہے۔

8. یہوواہ روعی۔ خداوند میرا چوپان۔

زبور ۲۳:۱۔ خُداوند میرا چوپان ہے۔ مجھے کمی نہ ہو گی۔

9. یہوواہ مقد شکم۔ خداوند تمہارا پاک کرنے والا خدا۔

خروج ۳۱: ۱۳۔ مَیں خُداوند تُمہارا پاک کرنے والا ہوں۔

10. **رب۔**

زبور ۱۶: ۲۔ مَیں نے خُداوند سے کہا ہے تُو ہی رب ہے۔ تیرے سِوا میری بھلائی نہیں۔

11. **ابرہام، اضحاق اور یعقوب کا خُدا**

خروج ۳: ۱۵۔ پھر خدا نے موسیٰ سے کہا کہ تُو بنی اسرائیل سے یوں کہنا کہ خداوند تُمہارے باپ دادا کے خدا ابرہام کے خدا اور اضحاق کے خدا اور یعقوب کے خدا نے مُجھے تُمہارے پاس بھیجا ہے۔ ابد تک میرا یہی نام ہے اور سب نسلوں میں اِسی سے میرا ذکر ہو گا۔

الوہیم – قادر، الٰہی اور پاک (پیدائش 1 باب 1 آیت)

ادونائی – خُداوند، مالک، یہاں پر ایک مالک اور اُس کے خادم یا غلام کے باہمی رشتے کو مدِ نظر رکھا جائے تو یہ سمجھنے میں مددگار ہوگا (خروج 4 باب 10، 13 آیات)

ایل ایلیون – اعلیٰ و ارفع، برتر، طاقتور ترین (پیدائش 14 باب 20 آیت)

ایل روئی – بصیر، قادرِ مطلق جو سب کچھ دیکھتا ہے (پیدائش 16 باب 13 آیت)

ایل شیدائی – خُدائے قادر (پیدائش 17 باب 1 آیت)

ایل اولام—خُداوند خُدائِ ابدی (یسعیاہ 40 باب 28 آیت)

حیی القیوم۔ خدا کا ایک نام جو اُس کی ابدیت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ دانی ایل ۴: ۳۱؛ ۱۲: ۷۔

خُدا نے موسیٰ کو اپنے دو نام بتائے:

ا۔ مَیں جو ہوں سو ہوں۔

خروج ۳: ۱۴۔ خدا نے موسیٰ سے کہا میں جو ہوں سو میں ہوں ۔ سو تُو بنی اسرائیل سے یوں کہنا کہ میں جو ہوں نے مجھے تُمہارے پاس بھیجا ہے۔

۲۔ خداوند خدائِ رحیم اور مہربان

خروج ۳۴: ۶۔ اور خُداوند اُسکے آگے سے یہ پُکارتا ہُوا گُزرا خُداوند خُدای رحیم اور مہربان قہر کرنے میں دِھیما اور شفقت اور وفا میں غنی۔

❊ ❊ ❊

10

. . .

سائنس اور خُدا

سائنسدانوں کی مثال: ’’مٹی اپنی اپنی!‘‘

مجھے یاد ہے کہ نوے کی دہائی کے اواخر میں انسانی کلوننگ کے طریقے کی سائنسی دریافت نے دُنیا بھر میں تہلکہ مچا دیا تھا مگر پھر اِسے ممکنہ اخلاقی و انسانی خطرات کے پیشِ نظر بہت جلد بین (ban) کر دیا گیا۔ تب یہ کہانی بہت مشہور ہوئی تھی کہ انسانی کلوننگ میں کامیاب ہونے پر کچھ سائنسدانوں نے خُدا کو باقاعدہ طور پر للکارتے ہوئے کہا تھا کہ ’’اے خُدا، اب ہمیں تیری کوئی ضرورت نہیں رہی کیونکہ اب سے ہم انسان بھی خود بنا لیا کریں گے۔‘‘ روایت ہے کہ خُدا نے مداخلت کرتے ہوئے اُن کے چیلنج کا جواب دیا اور کہا ’’چلو بنا کر دکھاؤ مجھے خود ساختہ انسان‘‘۔ تو سائنسدانوں نے کہا ابھی لیجئے۔ اِس کے بعد اُنہوں نے کسی مُردہ انسان میں سے ایک عدد نسبہ یعنی جین (gene) کو نکالا اور دوسرا انسان بنانے لگے تو خُدا نے آواز دے کر اُنہیں روک دیا اور کہا، ’’ناں ناں، مٹی اپنی اپنی!‘‘

یہاں اِس موضوع پر اتنی سی بات کافی ہے کیونکہ یہ بذاتِ خود ایک وسیع مضمون ہے جس پر ہم تفصیلی بحث کسی اور تحریر میں کریں گے۔

* * *

11

...

GOD Stands for...

G = Generator

خُدا ہم سب کو پیدا کرنے والا خالق ہے

O = Operator

خُدا ہم سب کو چلانے اور سنبھالنے والا ہے

D = Destroyer

خُدا ہی انسان کو مارنے اور واپس اپنے پاس لے جانے والا ہے

۱۔سموئیل ۲:۶۔

خُداوند مارتا ہے اور جِلاتا ہے۔
وُہی قبر میں اُتارتا اور اُس سے نِکالتا ہے۔
خُداوند مِسکین کر دیتا اور دَولتمند بناتا ہے۔
وُہی پست کرتا اور سرفراز بھی کرتا ہے۔

✻ ✻ ✻

12

...

بائبل مقدس کی منفرد تعلیم

مَیں سمجھتا ہوں کہ یہ ہماری اِس گفتگو کا صرف حاصلِ کلام ہی نہیں بلکہ سب سے زیادہ بابرکت حصہ بھی ہے۔

(ا) خُدا نے اپنی ذات کو یسوعؔ مسیح میں ظاہر کیا۔

- یوحنا ۱۷:۳۔ اور ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وہ تُجھ خُدایِ واحِد اور برحق کو اور یِسُوع مسیح کو جِسے تُو نے بھیجا ہے جانیں۔
- رومیوں ۶:۲۳۔ کِیُونکہ گُناہ کی مزدُوری مَوت ہے مگر خُدا کی بخشِش ہمارے خُداوند مسیح یِسُوع میں ہمیشہ کی زِندگی ہے۔
- ا۔کرنتھیوں ۱:۹۔ خُدا سَچّا ہے جِس نے تُمہیں اپنے بَیٹے ہمارے خُداوند یِسُوع مسیح کی شراکت کے لِئے بُلایا ہے۔
- عبرانیوں ۱:۱۔۸۔ اگلے زمانہ میں خُدا نے باپ دادا سے حِصّہ بہ حِصّہ اور طرح بہ طرح نبیوں کی معرفت کلام کر کے۔ اِس زمانہ کے آخِر میں ہم سے بَیٹے کی معرفت کلام کِیا جِسے اُس نے سب چِیزوں کا وارِث ٹھہرایا اور جِس کے وسِیلہ سے اُس نے عالم بھی پَیدا کِئے۔ وہ اُس کے جلال کا پرتو اور اُس کی ذات کا نقش ہو کر سب چِیزوں کو اپنی قُدرت کے کلام سے سنبھالتا ہے۔ وہ گُناہوں کو دھو کر عالمِ بالا پر کِبریا کی دہنی طرف جا بَیٹھا۔ اور فرِشتوں سے اِسی قدر بُزُرگ ہو

گیا جس قدر اُس نے میراث میں اُن سے افضل نام پایا۔کیُونکہ فرِشتوں میں سے اُس نے کب کسی سے کہا کہ تُو میرا بیٹا ہے۔ آج تُو مُجھ سے پَیدا ہُؤا؟ اور پھِر یہ کہ مَیں اُس کا باپ ہُوں گا اور وہ میرا بیٹا ہو گا؟ اور جب پہلوٹھے کو دُنیا میں پھِر لاتا ہے تو کہتا ہے کہ خُدا کے سب فرِشتے اُسے سِجدہ کریں۔ اور فرِشتوں کی بابت یہ کہتا ہے کہ وہ اپنے فرِشتوں کو ہوائیں اور اپنے خادِموں کو آگ کے شَعلے بناتا ہے۔ مگر بیٹے کی بابت کہتا ہے کہ اَے خُدا تیرا تخت ابدُالآباد رہے گا اور تیری بادشاہی کا عصا راستی کا عصا ہے۔

خود یسوعؔ نے اپنی زبانِ مبارک سے یہ فرمایا:

- متی ۱۱:۲۷۔ میرے باپ کی طرف سے سب کُچھ مُجھے سونپا گیا اور کوئی بیٹے کو نہیں جانتا سِوا باپ کے اور کوئی باپ کو نہیں جانتا سِوا بیٹے کے اور اُس کے جِس پر بیٹا اُسے ظاہِر کرنا چاہے۔

(۲)خُدا ہمارا باپ ہے۔

بائبل مقدس میں عہدِ جدید یعنی نیا عہد نامہ خُدا کے ساتھ ہمارے ایک شخصی اور خاندانی تعلق کی تصویر پیش کرتا ہے جو کہ سراسر ایک روحانی تصویر ہے جسے روحانی معنوں میں اور روح القدس کی توفیق کے ذریعے ہی سمجھا جا سکتا ہے۔ اور یہ وہ استحقاق

ہے جو یسوعؔ مسیح کے وسیلہ سے ہمیں حاصل ہُوا اور اِس کی بڑی بات یہ ہے کہ یہ فضل پرانے عہد نامے کی بڑی بڑی ہستیوں کو حاصل نہیں ہُوا مگر اُسی خُدا کے آسمانی، روحانی و عرفانی بیٹے یسوعؔ مسیح کے وسیلہ سے ہمیں بھی یہ حق حاصل ہُوا جو اب تمام ایمانداروں کی حقیقی میراث ہے۔ خُدا کے بیٹے بیٹیاں کہلانا کسی انسان کی من گھڑت یا بنی بنائی تعلیم نہیں بلکہ یہ بائبل مقدس کی تعلیم ہے جس کی بنا پر ہم خُدا کو اپنا باپ اور یسوعؔ کو خُدا کا بیٹا کہتے اور سمجھتے ہیں۔

- یوحنا۱:۱۲۔ لیکن جِتنوں نے اُسے (یسوعؔ کو) قبُول کِیا اُس نے اُنہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر اِیمان لاتے ہیں۔
- متی۶:۹۔ پَس تُم اِس طرح دُعا کِیا کرو کہ اَے ہمارے باپ تُو جو آسمان پر ہے۔ تیرا نام پاک مانا جائے۔
- لوقا۶: ۳۵۔ ۳۶۔ تُم اپنے دشمنوں سے محبت رکھو اور بھلا کرو اور بغیر نا اُمید ہوئے قرض دو تو تمہارا اجر بڑا ہو گا اور تُم خدا تعالیٰ کے بیٹے ٹھہرو گے۔
- رومیوں۸:۱۶۔ رُوح خُود ہماری رُوح کے ساتھ مِل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خدا کے فرزند ہیں۔

- ۲۔ کرنتھیوں ۶: ۱۶، ۱۸۔ مَیں اُن کا خُدا ہوں گا اور وہ میری اُمت ہوں گے۔۔۔ اور تمہارا باپ ہوں گا اور تم میرے بیٹے بیٹیاں ہو گے۔ یہ خداوند قادرِ مطلق کا قول ہے۔
- افسیوں ۴: ۴۔ ۶۔ اور سب کا خُدا اور باپ ایک ہی ہے جو سب کے اوپر اور سب کے درمیان اور سب کے اندر ہے۔
- ا۔ یوحنا ۳: ا۔ دیکھو باپ نے ہم سے کیسی محبت کی ہے کہ ہم خُدا کے فرزند کہلائے اور ہم ہیں بھی۔

٭ ٭ ٭

اختتامی کلمات

خُدا جیسے بڑے موضوع پر بات کرنے کے بعد مَیں چاہتا ہوں کہ ہم اپنی گفتگو کا اختتام اپنے یا کسی اَور انسان کے نظریات یا خیالات پر کرنے کی بجائے بائبل مقدس کے اِسی حوالے سے تین اہم حوالوں پر کریں:

- زبور ۶۷:۱۔۴۔ خُدا ہم پر رحم کرے اور ہمکو برکت بخشے اور اپنے چہرے کو ہم پر جلوہ گر فرمائے۔ تاکہ تیری راہ زمین پر ظاہر ہو جائے اور تیری نجات سب قوموں پر۔ اَے خُدا لوگ تیری تعریف کریں۔ سب لوگ تیری تعریف کریں۔ اُمتیں خُوش ہوں اور خُوشی سے للکاریں کیونکہ تو راستی سے لوگوں کی عدالت کرے گا اور زمین کی اُمتوں پر حکومت کرے گا۔ اَے خُدا! لوگ تیری تعریف کریں۔ سب لوگ تیری تعریف کریں۔ زمین نے اپنی پیداوار دے دی۔ خُدا یعنی ہمارا خُدا ہم کو برکت دے گا۔ خُدا ہم کو برکت دے گا اور زمین کی انتہا تک سب لوگ اُس کا ڈر مانینگے۔
- اعمال ۱۴: ۱۵۔ ۱۷۔ ہم بھی تُمہارے ہم طبیعت اِنسان ہیں اور تُمہیں خُوشخَبری سُناتے ہیں تاکہ اِن باطِل چِیزوں سے کِنارہ کر کے اُس زِندہ خُدا کی طرف پِھرو جِس نے آسمان اور زمِین اور سُمندر اور جو کُچھ اُن میں ہے پَیدا کِیا اُس نے اگلے زمانہ میں سب قَوموں کو اپنی راہ چلنے دِیا۔ تَو بھی اُس نے اپنے

آپ کو بے گواہ نہ چھوڑا۔ چُنانچہ اُس نے مِہربانیاں کِیں اور آسمان سے تُمہارے لِئے پانی برسایا اور بڑی بڑی پَیداوار کے مَوسم عطا کِئے اور تُمہارے دِلوں کو خُوراک اور خُوشی سے بھر دِیا۔

- مکاشفہ ۲۱:۳۔۴۔ پِھر مَیں نے تخت میں سے کِسی کو بُلند آواز سے یہ کہتے سُنا کہ دیکھ خُدا کا خَیمہ آدمیوں کے درمِیان ہے اور وہ اُن کے ساتھ سکُونت کرے گا اور وہ اُس کے لوگ ہوں گے اور خُدا آپ اُن کے ساتھ رہے گا اور اُن کا خُدا ہو گا۔

❊ ❊ ❊

اطلاعِ عام

کیا آپ بھی اپنی تحریروں کو آن لائن شائع کرنے یا
پی ڈی ایف کتاب کی شکل میں شائع کرانا چاہتے ہیں؟

ہم آپ کے آڈیو، ویڈیو، نوٹس کو باضابطہ ہارڈ کاپی کتاب یا
سافٹ کاپی یعنی پی ڈی ایف اور آن لائن بلاگ پر شائع کر سکتے ہیں۔
اگر آپ چاہیں تو ہم آپ کے نام سے آن لائن بلاگ بھی بنا سکتے ہیں۔

اِس ضمن میں ہمارا آن لائن مسیحی ای پبلشنگ ہاؤس **فاختہ ڈاٹ آرگ** وزٹ کیجئے:

https://fakhta.org/

یا اِس واٹس ایپ نمبر پر ہم سے رابطہ کیجئے:

+923338684282

(message only)